باقاعدہ تصدیق شدہ ABC Certified بلوچستان کا کثیرالاشاعت اخبار

روزنامہ رزن تربت
Daily RUZN Turbat

چیف ایڈیٹر: شکیل احمد

جلد نمبر 20 | جمعہ 11 ستمبر 2026ء 28 ربیع اول 1448ھ قیمت 50 روپے | شمارہ نمبر 87

سعودی عرب کا تحفظ اور سلامتی امت مسلمہ کی ذمے داری ہے، فضل الرحمان

خطے میں بڑھتی کشیدگی دنیا کے امن کے لیے خطرناک ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ مسلم ممالک باہمی اختلافات ختم کر کے متحدہ حکمت عملی اپنائیں

سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت کرتے ہیں سعودی عرب کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کا تحفظ ہونا چاہیے، سربراہ جمعیت علماء اسلام

اسلام آباد (جی این ایم) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ سعودی عرب کا تحفظ اور سلامتی امت مسلمہ کی ذمے داری ہے اور اس پر حملہ امت مسلمہ کی سلامتی پر حملہ ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت کرتے ہیں اور سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا تحفظ ہونا چاہیے۔سربراہ جمعیت علمائے اسلام (ف) نے کہا ہے کہ خطے میں بڑھتی کشیدگی دنیا کے امن کے لیے خطرناک ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ مسلم ممالک باہمی اختلافات ختم کر کے متحدہ حکمت عملی اپنائیں۔مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ امت مسلمہ کو سیاسی، معاشی اور دفاعی طور پر متحد ہونا ہو گا۔ان کا کہنا ہے کہ پاکستان مسلم دنیا کے اتحاد اور سعودی عرب کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ سعودی عرب کا تحفظ اور سلامتی امت مسلمہ کی ذمے داری ہے اور اس پر حملہ امت مسلمہ کی سلامتی پر حملہ ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت کرتے ہیں اور سعودی عرب کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کا تحفظ ہونا چاہیے۔سربراہ جمعیت علمائے اسلام (ف) نے کہا ہے کہ خطے میں بڑھتی کشیدگی دنیا کے امن کے لیے خطرناک ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ مسلم ممالک باہمی اختلافات ختم کر کے متحدہ حکمت عملی اپنائیں۔ (بقیہ صفحہ 2 پر)

خیبرپختونخوا کے نوجوان بھی انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام کے حامی

پشاور (اے این این) خیبرپختونخوا کے نوجوانوں نے وسائل کی منصفانہ تقسیم، بہتر گورننس اور یکساں ترقی کیلئے نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کر دی۔ملک میں چھوٹے صوبوں اور انتظامی بنیادوں پر نئے یونٹس کے قیام کے حوالے سے مختلف طبقات کی جانب سے اظہار خیال کا سلسلہ جاری ہے۔نوجوانوں (بقیہ) کا کہنا تھا کہ 18ویں (بقیہ صفحہ 3 پر)

صحبت پور، سوتیلے بیٹوں کو زمین کے حق اور خرچے سے محروم رکھنے کا انکشاف

ڈپٹی کمشنر کے رویے پر مایوسی، کمشنر نصیرآباد سے فوری نوٹس لینے اور جرگہ یا قانونی سطح پر انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور سے تعلق رکھنے والی مسرت شاہین اپنے جوان بیٹوں ریحان اور رضوان ولد اشفاق کھوسہ کے ہمراہ میڈیا کے سامنے پیش ہوگئی ہیں اور الزام عائد کیا ہے کہ زمین کی دیکھ بھال کرنے والے بااثر افراد نے ان کے جوان بیٹوں کو نہ صرف ماہانہ خرچے سے محروم کر دیا ہے بلکہ زمین پر بھی مبینہ طور پر قبضہ جما لیا ہے، اور ان بچوں کا واحد "جرم" ان کا سوتیلا ہونا ہے۔متاثرہ خاتون کا کہنا ہے کہ جب بچے چھوٹے تھے تو انہیں باقاعدگی سے خرچہ دیا جاتا تھا، لیکن اب جبکہ وہ جوان ہو چکے ہیں اور اپنی زمین کی دیکھ بھال خود کرنے کے قابل ہیں (بقیہ صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعظم کا محمود اچکزئی سے رابطہ، چیئرمین الیکشن کمیشن کی تقرری پر تحریری جواب دیدیا

آئینی طریقہ کار پر عملدرآمد کی یقین دہانی، آئندہ ہفتے دونوں رہنماؤں کی ملاقات متوقع، محمود خان اچکزئی کوئٹہ سے اسلام آباد روانہ

وزیراعظم شہباز شریف کے خط کے بعد آئندہ ہفتے دونوں کی ملاقات متوقع ملاقات میں وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر چیئرمین وممبران الیکشن کمیشن کی تقرری پر مشاورت کرینگے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعظم شہباز شریف کا اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی سے رابطہ وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر کے خط کا تحریری جواب دیا وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر کو چیئرمین الیکشن کمیشن کی تقرری بارے خط کا جواب دیا وزیراعظم نے اپوزیشن لیڈر کو آئینی طریقہ کار پر عملدرآمد کی یقین دہانی کرائی ہے وزیراعظم شہباز شریف کا خط اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کو موصول ہوگیا ہے وزیراعظم کے رابطے کے بعد محمود خان اچکزئی کوئٹہ سے اسلام آباد روانہ محمود خان اچکزئی آئندہ ایک دو روز میں اپوزیشن رہنماؤں سے مشاورت کرینگے وزیراعظم شہباز شریف کے خط کے بعد آئندہ ہفتے دونوں کی ملاقات متوقع ملاقات میں وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر چیئرمین وممبران الیکشن کمیشن کی تقرری پر مشاورت کرینگے۔

بلوچستان محکمہ صحت کے 25 لیڈی میڈیکل افسران ملازمت سے برطرف

مذکورہ افسران کے خلاف پی ای ڈی اے ایکٹ 2011 کے تحت تادیبی کارروائی مکمل کی گئی، جبکہ برطرفی کی سزا ایکٹ کی دفعہ (vii) (b) 4 کے تحت فوری طور پر نافذ العمل ہوگی

کارروائی کا بنیادی سبب سرکاری ذمہ داریوں سے دانستہ اور غیر مجاز غیر حاضری ہے برطرفی کے بعد مذکورہ افسران کی ملازمتیں فوری طور پر ختم تصور کی جائیں گی، نوٹیفکیشن

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ صحت بلوچستان نے سرکاری ڈیوٹی سے دانستہ اور غیر مجاز غیر حاضری کے الزام میں 25 لیڈی میڈیکل افسران کو ملازمت سے برطرف کردیا۔محکمہ صحت بلوچستان کے مطابق سیکریٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن نے برطرفی کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ افسران کے خلاف پی ای ڈی اے ایکٹ 2011 کے تحت تادیبی کارروائی مکمل کی گئی، جبکہ برطرفی کی سزا ایکٹ کی دفعہ (vii) (b) 4 کے تحت فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔نوٹیفکیشن کے مطابق برطرف ہونے والی لیڈی میڈیکل افسران میں سول اسپتال، بولان میڈیکل کمپلیکس اور بلوچستان کے مختلف اضلاع میں تعینات ڈاکٹرز شامل ہیں۔برطرف افسران میں ڈاکٹر سعدیہ، ڈاکٹر روبیہ اقبال خٹک، ڈاکٹر عفیہ حق، ڈاکٹر روات العرق، ڈاکٹر پلوشہ علی، ڈاکٹر ملغلرا، ڈاکٹر فوزیہ حسنی، ڈاکٹر بینش ماجبین، ڈاکٹر کانتا دیوی، ڈاکٹر فخرہ جعفر، ڈاکٹر طیبہ افتخار، ڈاکٹر نادرہ سائکر (بقیہ صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے ساتھ ڈاک ٹکٹ اکٹھا کرنے والے طلباء کا گروپ فوٹو

کوئٹہ میں رات گئے مبینہ غیر اخلاقی سرگرمیوں پر عوامی تشویش، فوری کارروائی کا مطالبہ

جناح روڈ، قندھاری بازار سمیت شہر کے دیگر اہم علاقوں میں رات تقریباً 10 بجے کے بعد سے صبح 4 بجے تک بعض مشکوک سرگرمیوں میں ملوث افراد سڑکوں پر موجود رہتے ہیں

رات کے اوقات میں اہم شاہراہوں اور بازاروں میں ایسی سرگرمیوں کے باعث شہر کا ماحول متاثر ہو رہا ہے اعلیٰ حکام نوٹس لیکر اس ناسور کا خاتمہ کیا جائے، عوامی حلقے

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ شہر کے مختلف اہم شاہراہوں اور بازاروں میں رات گئے مبینہ غیر اخلاقی سرگرمیوں اور مشکوک افراد کی نقل و حرکت کے حوالے سے شہریوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے۔عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ جناح روڈ، قندھاری بازار سمیت شہر کے دیگر اہم علاقوں میں رات تقریباً 10 بجے کے بعد سے صبح 4 بجے تک بعض مشکوک سرگرمیوں میں ملوث افراد سڑکوں پر موجود رہتے ہیں، جس کے باعث شہریوں، بالخصوص خاندانوں اور رات کے اوقات میں سفر کرنے والے افراد کو مشکلات اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔شہریوں کے مطابق رات کے اوقات میں اہم شاہراہوں اور بازاروں میں ایسی سرگرمیوں کے باعث شہر کا ماحول متاثر ہو رہا ہے۔عوامی حلقوں نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ ایک قبائلی، مذہبی اور روایتی معاشرے کا حامل شہر ہے، جہاں شہری اپنے خاندانوں کے ساتھ پرامن ماحول میں زندگی گزارنا چاہتے (بقیہ صفحہ 3 پر)

سبی: تھانہ صدر پولیس کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ برآمد، ملزم گرفتار

سبی: اسنیپ چیکنگ کے دوران پولیس کی کارروائی، ریوالور اور زندہ گولیاں برآمد

سبی (اے این این) سبی میں پولیس کی کارروائی، تھانہ صدر پولیس نے اسنیپ چیکنگ کے دوران غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ریوالور اور زندہ گولیاں برآمد کر لیں۔تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی سبی عبدالحمید کی ہدایات پر پولیس کی جانب سے غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ایس ڈی پی او سٹی سرکل خادم حسین کھوسہ کی زیر نگرانی ایس ایچ او عبدالعزیز سولنگی، ایڈیشنل ایس ایچ او امداد حسین نے پولیس ٹیم کے ہمراہ اسنیپ چیکنگ کے دوران کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں ظہیر خان نامی شخص کو گرفتار (بقیہ صفحہ 8 پر)

نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے فیصلے کیلئے اتفاق رائے ضروری ہے، حافظ نعیم

چاروں صوبوں میں ایک نظام ہوگا جو مربوط اور بااختیار ہونا چاہیے، سندھ بدترین کرپشن کی مثال، اسی لئے لوگ مشکلات کا شکار ہیں

ہر ادارے پر وڈیرہ شاہی مائنڈ سیٹ ہے پھر لوگوں میں نفرت تو آئے گی انتظامی معاملات میں بندر بانٹ کریں گے تو کراچی کو الگ صوبہ بنانے کا مطالبہ اٹھے گا، گفتگو

کراچی (اے این این) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ انتظامی یونٹس ہونے چاہئیں جس کا طریقہ آئین میں موجود ہے، وڈیرہ شاہی اور جاگیرداری کا نظام ہے سیاسی پارٹیوں کی جگہ بادشاہت ہے، سندھ بدترین کرپشن کی مثال ہے اسلئے لوگ مشکلات کا شکار ہیں، صوبے میں ہر ادارے پر وڈیرہ شاہی مائنڈ سیٹ ہے پھر لوگوں میں نفرت تو آئے گی۔ایک انٹرویو میں حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے فیصلے کیلئے اتفاق رائے ضروری ہے، صوبوں کو پی ایف سی ایوارڈ کریں اور مقامی حکومتوں کو بااختیار بنائیں، وفاقی اور صوبائی حکومت کی طرح تھرڈ ٹیئر بلدیاتی حکومتیں ہونی چاہئیں، چاروں صوبوں میں ایک نظام ہوگا جو مربوط اور بااختیار ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ سندھ میں حساسیت زیادہ ہے باقی صوبوں میں اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے، انتظامی معاملہ جب بھی سامنے آتا ہے پیپلز پارٹی اس میں لسانی تعصب پھیلا دیتی ہے، لوگ اختیار چاہتے ہیں اس لیے سندھ میں احساس محرومی بہت زیادہ ہے۔امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ کراچی کو نہ سڑکیں مل رہی ہیں اور نہ پانی مل رہا ہے، ایس ایچ اوز، بیوروکریسی، کالج پرنسپلز اور یونیورسٹیز دیکھ لیں کراچی اور حیدرآباد کے کتنے لوگ ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ انتظامی معاملات میں (بقیہ صفحہ 8 پر)

سندھ اسمبلی میں پیٹرولیم لیوی سے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور

وزارت پیٹرولیم کو مراسلہ ارسال، پیٹرولیم لیوی سمیت دیگر مدات میں وصولیاں فوری بند کرنے کا مطالبہ

کراچی (اے این این) سندھ اسمبلی میں پیٹرولیم لیوی سے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور ہوگئی۔سیکریٹری سندھ اسمبلی نے پیٹرولیم لیوی سے متعلق وزارت پیٹرولیم کو مراسلہ جاری کردیا ہے، مراسلے میں اسمبلی نے وفاقی حکومت سے پیٹرولیم لیوی سمیت دیگر مدات میں وصولیاں فوری بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق کی جانب سے پیٹرولیم لیوی سے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور کرلی گئی، قرارداد کے مطابق پیٹرول کی اصل قیمت 238 روپے 70 پیسے فی لیٹر ہے، حکومت پیٹرول پر 80 روپے فی لیٹر پیٹرولیم لیوی وصول کر رہی ہے۔قرارداد کے مطابق پیٹرول پر 5 روپے فی لیٹر ماحولیاتی لیوی بھی عائد ہے مختلف ٹیکسز کے نام پر مزید 25 روپے (بقیہ صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، سیکرٹری جنرل جے یو آئی مولانا عبدالغفور حیدری نیشنل پریس کلب میں "چین اور مسلم دنیا" کے عنوان سے سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

خیبرپختونخوا میں ٹی ایم اوز اور ہاؤس آفیسرز کے ماہانہ وظیفے میں 15 فیصد اضافہ، نوٹیفکیشن جاری

پشاور (اے این این) خیبرپختونخوا میں ٹی ایم اوز اور ہاؤس آفیسرز کے ماہانہ وظیفے میں اضافہ کردیا گیا ہے۔محکمہ خزانہ نے نوٹیفکیشن جاری کردیا۔نوٹیفکیشن کے مطابق ٹرینی ڈاکٹرز اور ہاؤس آفیسرز کے ماہانہ وظیفے میں 15 فیصد اضافہ کیا گیا۔اضافے کا اطلاق یکم جولائی 2026 سے ہوگا، ہاؤس آفیسرز کے وظیفے میں (بقیہ سال مزید اندرونی صفحہ 8 پر)

کوئٹہ میں آٹے کی قلت حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی

مقامی کسانوں کو فصل کی مناسب قیمت نہ دینا اور درآمدی گندم کی اجازت دینا کاشتکاروں کے معاشی قتل کے مترادف ہے، اعلامیہ

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، مختلف اضلاع میں آٹے کی قلت اور عوام کو درپیش شدید مشکلات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فارم 47 کی حکومت کو صوبے میں معاشی، غذائی بحران کی صورتحال کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ مہنگائی، غذائی عدم تحفظ اور زرعی شعبے کے بحران کے اثرات مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔وفاقی اور صوبائی حکومتیں آٹے اور گندم کے بحران کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کریں اور عوام کو سستا آٹا اور کسان کو گندم کی مناسب قیمت (بقیہ صفحہ 3 پر)

چینی صدر شی جن پنگ 18ویں برکس سربراہی اجلاس کیلئے بھارت جائیں گے

بیجنگ (اے این این) چین کی وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ صدر شی جن پنگ 18ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے بھارتی دارالحکومت دہلی جائیں گے۔12 اور 13 ستمبر کو نئی دہلی میں 18واں برکس سربراہی اجلاس منعقد ہوگا۔بی بی سی کے مطابق چینی وزارت خارجہ نے (بقیہ صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، ایس ایس پی آپریشن محمد بلوچ اور سید عظمت شاہ گیلانی ایس ایچ او کے ہمراہ بازیاب ہونے والے کمسن بچے کے حوالے سے میڈیا کو بریفنگ دے رہے ہیں

حوثی باغیوں کا سعودیہ کے 3 شہروں پر حملہ، یمنی وزیر دفاع کو یرغمال بنانے کا دعویٰ

سعودی شہری دفاع کی جانب سے جنوب مغربی علاقے کیلئے ہنگامی وارننگ جاری کرکے واپس لے لی گئی

ریاض، صنعا، دوحہ (اے این این) یمن میں حوثیوں نے سعودی عرب کے جنوبی شہروں پر تازہ میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں جبکہ یمن کے وزیر دفاع طاہر العقیلی کے قافلے پر حملہ کر کے انہیں یرغمال بنانے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی قیادت میں قائم اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے کہا ہے کہ حوثیوں نے خمیس مشیط، ابہا اور جازان کی جانب متعدد بیلسٹک میزائل اور ڈرون داغے۔ترجمان نے حملوں میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں دی، تاہم کہا کہ اتحادی افواج سعودی عرب کی خودمختاری، قومی تنصیبات اور شہریوں کے تحفظ کے لیے (بقیہ صفحہ 3 پر)

لکی مروت میں کھیتوں سے 4 لاشیں برآمد

لکی مروت (اے این این) خیبرپختونخوا کے ضلع لکی مروت میں کھیتوں سے 4 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔پولیس ذرائع کے مطابق پشاور کراچی انڈس ہائی وے پر کرم پل ٹول پلازہ کے قریب کھیتوں سے دو لاشیں ملیں اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پہنچ گئی۔پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ جائے وقوعہ سے کچھ فاصلے پر مزید دو لاشیں بھی موجود تھیں (بقیہ صفحہ 3 پر)

حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کو ترجیح دے رہی ہے، زرک مندوخیل

دہشتگرد عناصر کے مذموم عزائم کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (اے این این) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مجموعی طور پر حالات حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کنٹرول میں ہیں، دہشتگردی کے خلاف حکومت اور عوام کا عزم غیر متزلزل ہے۔دہشتگرد عناصر کے مذموم عزائم کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت دہشتگردی کے خلاف "سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے" اور صوبے کے امن، استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔دہشتگردی ایک قومی چیلنج ہے جس کا مقابلہ اتحاد، یکجہتی اور مضبوط عزم کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔شیخ زرک مندوخیل نے کہا کہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے عوام (بقیہ صفحہ 3 پر)

ایران جنگ جنوری 2029 تک جاری رہنے کا خدشہ ہے، امریکی میڈیا

واشنگٹن (اے این این) امریکی اخبار وال سٹریٹ جرنل نے کہا ہے کہ ایران جنگ جنوری 2029 تک جاری رہنے کا خدشہ ہے۔امریکی اخبار کی رپورٹ کے مطابق جے ڈی وینس اور مارکو روبیو نے ٹرمپ کو خدشات سے آگاہ کردیا، ایران امریکی دباؤ، بحری ناکہ بندی اور پابندیوں کے باوجود مزاحمت جاری رکھ سکتا ہے۔امریکہ نے مشرق وسطیٰ (بقیہ صفحہ 3 پر)

میر رضا کیس میں وزیر داخلہ سندھ نے عدالتی کمیشن سے غیر مشروط معافی مانگ لی

جوڈیشل کمیشن کا ڈاکٹر اسامہ کی جانب سے شوکاز نوٹس کے جواب پر عدم اطمینان کا اظہار

کراچی (اے این این) وزیر داخلہ سندھ ضیا لنجار نے جوڈیشل کمیشن کے سامنے پیش ہوکر ایڈووکیٹ جنرل سندھ کے رویے پر کمیشن سے معذرت کرلی۔وزیر داخلہ سندھ ضیا لنجار نے یقین دلایا کہ سندھ حکومت کمیشن کی کارروائی میں کسی قسم کی مداخلت یا رکاوٹ نہیں ڈالے گی اور مقتول میر رضا کے اہلخانہ سے مکمل تعاون کیا جائے گا۔کمیشن نے ڈاکٹر اسامہ کی جانب سے شوکاز نوٹس کے جواب پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہیں 15 ستمبر کو ذاتی حیثیت میں طلب کرلیا۔جوڈیشل کمیشن نے ایس ایچ او عدیل افضال، ہیڈ محرر ذیشان اور ڈاکٹر سمیعہ کو بھی 14 ستمبر (بقیہ صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، گیٹس فاؤنڈیشن کے اعلیٰ سطح کے وفد وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ سے ملاقات کر رہا ہے

کراچی، منکی پاکس کا ایک اور کیس سامنے آگیا، مجموعی تعداد 42 ہوگئی

کراچی (اے این این) کراچی کے علاقے سرجانی ٹاؤن کے 45 سالہ رہائشی میں ایم پاکس کی تصدیق ہوگئی، متاثرہ شخص کو سندھ انفیکشن ڈیزیز ہسپتال لایا گیا تھا۔ہسپتال حکام کے مطابق متاثرہ مریض کے جسم پر دانے ظاہر ہونے پر پی سی آر ٹیسٹ کیا گیا جس میں منکی پاکس کی تصدیق ہوئی۔واضح رہے کہ رواں سال سندھ میں ایم پاکس کے 42 تصدیق شدہ کیسز رپورٹ ہوچکے جن میں سے 14 کا تعلق کراچی سے ہے۔

کراچی، ہوٹل پر لوٹ مار کے دوران فائرنگ سے راہگیر اور ملزم زخمی

ڈاکو موبائل فون اور نقدی لے کر فرار، شہریوں نے زخمی ڈاکو کو تعاقب کے بعد پکڑ لیا

کراچی (اے این این) نارتھ کراچی دومنٹ چورنگی کے قریب چائے کے ہوٹل پر لوٹ مار کی واردات کے دوران ڈاکوؤں کی اندھا دھند فائرنگ سے ایک راہگیر اور ڈاکوؤں کا ایک اپنا ساتھی زخمی ہوگئے۔واردات میں ملوث ڈاکو شہریوں کے موبائل فون اور نقدی لیکر فرار ہوگئے۔بلال کالونی کے علاقے نارتھ کراچی دومنٹ چورنگی کے قریب ہوٹل پر بیٹھے شہریوں سے مسلح ڈاکوؤں نے لوٹ مار شروع کردی، کچھ شہریوں نے ڈاکوؤں کو پکڑنے کی کوشش کی جس میں انہوں نے فائرنگ کردی۔فائرنگ سے ایک راہگیر زخمی ہوگیا جسے طبی امداد کے لیے چھیپا ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا جبکہ ڈاکوؤں کی فائرنگ کی زد میں آکر ان کا اپنا ہی ایک ساتھی زخمی ہوگیا۔زخمی ہونے والے ڈاکو (بقیہ صفحہ 3 پر)

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا صوبہ بھر میں کریک ڈاؤن، 36 فوڈ یونٹس جرمانہ، 3 سیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر و چیئرمین بی ایف اے کی ہدایت پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں کا ناقص، ملاوٹی اور غیر معیاری خوراک کے خلاف صوبہ بھر میں کریک ڈاؤن جاری ہے۔تازہ کارروائیوں کے دوران کوئٹہ، اوستہ محمد، ژوب، تربت، حب اور سبی سمیت مختلف علاقوں میں فوڈ بزنس یونٹس کی چیکنگ کی گئی، جس کے دوران 36 یونٹس کو جرمانے، 3 یونٹس کو سیل جبکہ متعدد مراکز کو اصلاحی نوٹس بھی جاری کیے گئے (بقیہ صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پہلی نرس پی ایچ ڈی ڈاکٹر ایلہ سرین ملاقات کر رہی ہیں

پیٹرول پوری دنیا میں مہنگا اور پاکستان میں سستا ہے، گورنر سندھ

حکومت نے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے، ہم اپنے عوام کے لیے ہمیشہ کھڑے ہیں، تقریب سے خطاب

کراچی (اے این این) گورنر سندھ نہال ہاشمی نے کہا ہے کہ اس وقت پوری دنیا میں پیٹرول مہنگا ہے جبکہ پاکستان میں سستا ہے، حکومت نے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے، ہم اپنے عوام کے لیے ہمیشہ کھڑے ہیں۔وہ گورنر ہاؤس سندھ کے ملازمین کیلئے آگاہی و تشخیصی آئی کیمپ کے افتتاح کے موقع پر تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔گورنر سندھ نے کہا کہ آج گورنر ہاؤس کے تمام ملازمین کا مکمل آنکھوں کا معائنہ ہوگا، جس سے امراض چشم میں مبتلا ملازمین کو سہولت ملے گی۔نہال ہاشمی نے کہا کہ وہ پی ای بی ایس کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے کیمپ کے لیے وقت نکالا۔ہمارے ملک میں امراض چشم کے بے شمار مریض ہیں اور آنکھوں میں امراض ہونے کی بہت ساری وجوہات ہیں۔آنکھوں (بقیہ صفحہ 3 پر)

کراچی، گٹر میں کام کے دوران دم گھٹنے سے 2 خاکروب چل بسے

کراچی (اے این این) کراچی کے علاقے بھیم پورہ میں گٹر کی صفائی کے دوران بے ہوش ہونے والے 2 خاکروب دوران علاج دم توڑ گئے۔ریسکیو حکام کے مطابق دونوں خاکروب بدھ کی دوپہر گٹر میں کام کے دوران اچانک بے ہوش ہوگئے تھے جنہیں فوری طور پر سول اسپتال منتقل کیا گیا۔تاہم حالت بگڑنے پر اہل خانہ نے دونوں کو نجی اسپتال منتقل کیا (بقیہ صفحہ 3 پر)

ایس ای سی پی کا رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس کے فروغ کیلئے اصلاحات تجویز پر مبنی ڈرافٹ تیار

متعلقہ اداروں سے قرض کی مدت 24 سے بڑھا کر 36 ماہ کرنے کی تجویز

اسلام آباد (اے این این) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس کے فروغ کیلئے اہم اصلاحات تجویز پر مبنی ڈرافٹ تیار کرلیا۔ایس ای سی پی نے مجوزہ ترامیم پر اسٹیک ہولڈرز سے تجاویز طلب کرلیں۔مجوزہ اصلاحات کے تحت رئیل اسٹیٹ سے آمدن اور متعلقہ اثاثوں کی کم از کم حد 75 فیصد سے کم کرکے 65 فیصد کرنے کی تجویز دی گئی ہے جبکہ اسپانسرز، ڈائریکٹرز اور متعلقہ اداروں سے قرض کی مدت 24 ماہ سے بڑھا کر 36 ماہ کرنے کی تجویز ہے۔رئیل اسٹیٹ اسکیموں کی لسٹنگ کے لیے ایک سال کی اضافی مہلت دینے پر غور جاری ہے، رئیل اسٹیٹ اسکیموں کو ایک سال تک خالی زمین اور پلاٹ رکھنے کی اجازت (بقیہ صفحہ 3 پر)

برطانوی ادارے بی آئی آئی کا پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھانے کا اعلان

اسلام آباد (اے این این) برطانوی ادارے بی آئی آئی نے پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کے وفد نے وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے ملاقات کی، جس میں پاکستان میں نجی شعبے کیلئے سرمایہ کاری اور فنانسنگ بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔بی آئی آئی وفد نے پاکستان کو اہم سرمایہ کاری کی منزل (بقیہ صفحہ 3 پر)

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام دشمن اقدام ہے، جے یو آئی

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ، مہنگائی، عوامی مشکلات اور حکومتی پالیسیوں پر جے یو آئی کا تشویش

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام ضلع استا محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ، جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی اور دیگر اراکین مجلس عاملہ نے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا، جبکہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بار بار اضافہ کر کے حکومت نے عوام بالخصوص غریب، مزدور اور دیہاڑی دار طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر روزمرہ استعمال کی اشیاء، ٹرانسپورٹ، زراعت اور کاروباری سرگرمیوں پر پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں عام شہری کی قوت خرید مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے۔انہوں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ غریب عوام پہلے ہی آسمان کو چھوتی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات (بقیہ صفحہ 3 پر)

پاکستان میں ڈیجیٹل لین دین کرنیوالوں کی تعداد 20 لاکھ سے تجاوز کرگئی

وزیرمملکت خزانہ بلال اظہر کیانی کی گیٹس فاؤنڈیشن کے اعلیٰ سطح وفد سے ملاقات، ڈیجیٹل تبدیلی، معاشی اصلاحات اور کیش لیس اکانومی پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

کیش لیس پاکستان اور معاشی اصلاحاتی ایجنڈے کی حمایت جاری رکھیں گے، گیٹس فاؤنڈیشن کی حکومتی اصلاحاتی اقدامات کی تعریف

اسلام آباد (اے این این) وزیراعظم شہباز شریف کے کیش لیس اکانومی ایجنڈے کے مثبت نتائج کی بدولت پاکستان میں ڈیجیٹل لین دین کرنے والوں کی تعداد 20 لاکھ سے تجاوز کرگئی۔وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی نے گیٹس فاؤنڈیشن کے اعلیٰ سطح وفد سے ملاقات کی۔وفد کی قیادت صنفی مساوات ڈویژن کی صدر ڈاکٹر انیتا زیدی نے کی۔ملاقات میں ڈیجیٹل تبدیلی، معاشی اصلاحات اور کیش لیس اکانومی پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، گیٹس فاؤنڈیشن نے حکومتی اصلاحاتی اقدامات کی تعریف کی۔گیٹس فاؤنڈیشن کے مطابق کیش لیس پاکستان اور معاشی اصلاحاتی ایجنڈے کی حمایت جاری رکھیں گے، کراانداز کے ذریعے پاکستان میں تعاون مزید بڑھانے کا یقین دلایا۔وزیرمملکت خزانہ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ ڈیجیٹل لین دین کرنے والوں کی تعداد 5 لاکھ سے بڑھ کر 20 لاکھ سے زائد ہوگئی، جون 2026 تک ڈیجیٹل لین دین کا مقررہ ہدف (بقیہ صفحہ 3 پر)

لاہور، تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

اسحاق ڈار کا ترک ہم منصب سے رابطہ، فلسطین پر مشترکہ موقف کا اعادہ

سعودی عرب اور مصر کے ساتھ علاقائی 4 ملکی فورم کے تحت علاقائی معاملات پر قریبی مشاورت جاری رکھنے کی اہمیت پر بھی زور

دونوں رہنماؤں نے برطانیہ اور دیگر یورپی ممالک کے 2 ریاستی حل سے متعلق مشترکہ بیان کی بھی حمایت کی،

اسلام آباد (اے این این) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان سے ٹیلیفون پر گفتگو کی، جس میں دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے علاقائی امور کا جائزہ لیا گیا۔وزارت خارجہ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے فلسطین کے معاملے پر مشترکہ موقف کا اعادہ کیا اور 8 عرب و اسلامی ممالک کے مشترکہ بیان کی حمایت کی، جس میں برطانیہ کی جانب سے غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے درآمدات پر پابندی اور ان بستیوں سے منسلک خدمات پر پابندیوں کے فیصلے کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔دونوں رہنماؤں نے برطانیہ اور دیگر یورپی ممالک کے 2 ریاستی حل سے متعلق مشترکہ بیان کی بھی حمایت کی، اس موقع پر سعودی عرب اور مصر کے ساتھ علاقائی 4 ملکی فورم (آر فور) کے تحت علاقائی معاملات پر قریبی مشاورت جاری رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔اسحاق ڈار اور حاقان فیدان نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے (بقیہ اجلاس کے موقع پر صفحہ 3 پر)

باقاعدہ تصدیق شدہ ABC Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

Daily RUZN Turbat

روزنامہ رژن تربت

چیف ایڈیٹر: شکیل احمد

روزنامہ رژن تربت پبلشر شکیل احمد ہائی ٹیک پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر بیورو آفس سریاب روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر 081-2833309

کھیر تھر کینال میں زرعی پانی کی شدید قلت

صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی سے گوٹھ سردار رستم خان جمالی بکھڑہ میں حلقہ انتخاب کے معززین، معتبرین، قبائلی عمائدین، زمینداروں، آبادگاروں، کسانوں اور مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وفود نے کھیر تھر کینال میں زرعی پانی کی شدید قلت، نہری نظام میں پانی کی غیر منصفانہ تقسیم، فصلوں کی تباہی، کاشتکاروں کو درپیش مشکلات اور دیگر عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے وفود کے مسائل تفصیل سے سننے کے بعد یقین دہانی کرائی کہ آبادگاروں کے زرعی حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھیر تھر کینال میں پانی کی کمی ایک سنگین مسئلہ ہے، جس کے حل کے لیے صوبائی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں سندھ حکومت، محکمہ آبپاشی سندھ، متعلقہ وفاقی اداروں اور اعلیٰ حکام سے مسلسل رابطے جاری ہیں تاکہ بلوچستان کے حصے کا مقررہ زرعی پانی ہر صورت یقینی بنایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان شاءاللہ آئندہ چند روز میں پانی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئے گی اور آبادگاروں کو ریلیف ملے گا۔ فیصل خان جمالی نے کہا کہ وہ اپنے حلقہ انتخاب کے عوام، آبادگاروں اور کسانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ ان کے بقول زراعت اس علاقے کی معیشت کی بنیاد ہے اور کسانوں کی خوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے بحران پر قابو پانے، نہری نظام کو فعال بنانے اور کھیر تھر کینال میں بلوچستان کے پانی کے حق کے حصول کے لیے ہر متعلقہ فورم پر بھرپور انداز میں آواز بلند کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں اور حلقے کی ترقی، خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ زرعی پانی، سڑکوں، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اس موقع پر معززین، قبائلی عمائدین، زمینداروں اور کسانوں نے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی کی عوامی رابطہ مہم، کسان دوست پالیسی، زرعی پانی کے بحران کے حل کے لیے مسلسل جدوجہد اور اعلیٰ سطح پر مؤثر رابطوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی کاوشوں کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے اور کھیر تھر کینال میں پانی کی فراہمی معمول پر آنے سے علاقے کے ہزاروں آبادگاروں کو ریلیف ملے گا۔

صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی سے گوٹھ سردار رستم خان جمالی بکھڑہ میں حلقہ انتخاب کے معززین، معتبرین، قبائلی عمائدین، زمینداروں، آبادگاروں، کسانوں اور مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وفود نے کھیر تھر کینال میں زرعی پانی کی شدید قلت، نہری نظام میں پانی کی غیر منصفانہ تقسیم، فصلوں کی تباہی، کاشتکاروں کو درپیش مشکلات اور دیگر عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے وفود کے مسائل تفصیل سے سننے کے بعد یقین دہانی کرائی کہ آبادگاروں کے زرعی حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھیر تھر کینال میں پانی کی کمی ایک سنگین مسئلہ ہے، جس کے حل کے لیے صوبائی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں سندھ حکومت، محکمہ آبپاشی سندھ، متعلقہ وفاقی اداروں اور اعلیٰ حکام سے مسلسل رابطے جاری ہیں تاکہ بلوچستان کے حصے کا مقررہ زرعی پانی ہر صورت یقینی بنایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان شاءاللہ آئندہ چند روز میں پانی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئے گی اور آبادگاروں کو ریلیف ملے گا۔ فیصل خان جمالی نے کہا کہ وہ اپنے حلقہ انتخاب کے عوام، آبادگاروں اور کسانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ ان کے بقول زراعت اس علاقے کی معیشت کی بنیاد ہے اور کسانوں کی خوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے بحران پر قابو پانے، نہری نظام کو فعال بنانے اور کھیر تھر کینال میں بلوچستان کے پانی کے حق کے حصول کے لیے ہر متعلقہ فورم پر بھرپور انداز میں آواز بلند کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں اور حلقے کی ترقی، خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ زرعی پانی، سڑکوں، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اس موقع پر معززین، قبائلی عمائدین، زمینداروں اور کسانوں نے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی کی عوامی رابطہ مہم، کسان دوست پالیسی، زرعی پانی کے بحران کے حل کے لیے مسلسل جدوجہد اور اعلیٰ سطح پر مؤثر رابطوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی کاوشوں کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے اور کھیر تھر کینال میں پانی کی فراہمی معمول پر آنے سے علاقے کے ہزاروں آبادگاروں کو ریلیف ملے گا۔

ہم سے ہماری تہذیب کس نے چھینی؟

تحریر: صبور خان

بعض یادیں وقت کی گرد میں بھی دفن نہیں ہوتیں۔ برسوں گزر جائیں، موسم بدل جائیں، شہر بدل جائیں، لوگ بدل جائیں، لیکن وہ یادیں دل کے کسی گوشے میں اسی طرح تازہ رہتی ہیں جیسے ابھی کل ہی کی بات ہو۔ جب بھی زندگی کی مصروفیات سے چند لمحوں کی فرصت ملتی ہے تو ذہن بے اختیار ماضی کی انہی حسین گلیوں میں جا پہنچتا ہے، جہاں سادگی تھی، محبت تھی، ادب تھا، احترام تھا اور رشتوں میں خلوص کی ایسی خوشبو تھی جو آج کے دور میں ڈھونڈنے سے بھی کم ہی ملتی ہے۔ آج میں آپ کو تقریباً تیس برس پیچھے، سنہ 1995 اور 1996 کے اُس کوئٹہ میں لے جانا چاہتا ہوں، جہاں ہم ہر سال گرمیوں کی چھٹیاں اپنے خاندان کے ساتھ گزارتے تھے۔ پھر اگست کا مہینہ آتا، سامان باندھا جاتا اور ہم واپس اپنے آبائی علاقے لوٹ جاتے، لیکن کوئٹہ کی وہ یادیں ہمیشہ ہمارے دلوں میں بسی رہتیں۔

مجھے آج بھی اچھی طرح یاد ہے کہ میرے والد محترم اور میرے چچا ہر جمعہ طوغی روڈ کی مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے جایا کرتے تھے۔ جمعہ صرف ایک نماز نہیں ہوتا تھا بلکہ پورے ہفتے کی ایک روحانی، سماجی اور خاندانی خوشی ہوا کرتا تھا۔ تقریباً گیارہ بجے سے ہی تیاری شروع ہو جاتی۔ غسل، صاف ستھرے کپڑے، خوشبو، اور پھر مسجد کی طرف روانگی۔ ہر چہرے پر وقار تھا، ہر دل میں اللہ کی یاد تھی، اور ہر قدم میں عبادت کا شوق جھلکتا تھا۔

نماز جمعہ کے بعد دوست احباب اور بزرگ میزان مارکیٹ کا رخ کرتے۔ وہاں نہ مہنگے کیفے تھے، نہ جدید طرز کے ریسٹورنٹ، اور نہ ہی دکھاوے کی محفلیں۔ یا تو چٹائی بچھی ہوتی تھی یا سادہ فرش، اور سب لوگ بلا تکلف چار زانو بیٹھ جاتے۔ امیر اور غریب کے درمیان کوئی امتیاز نہ تھا۔ نہ کسی کو زمین پر بیٹھنے میں شرمندگی محسوس ہوتی تھی اور نہ کسی کے دل میں تکبر کا احساس ہوتا تھا۔ اصل دولت جیب میں نہیں، دل میں ہوتی تھی۔

پھر چائے آتی...

آج بھی اُس چائے کا ذائقہ میری یادوں میں تازہ ہے۔ شاید وہ صرف چائے نہیں تھی، بلکہ محبت، اخلاص، اپنائیت اور بے تکلفی کا ذائقہ تھا۔ لوگ چائے کے چند گھونٹوں کے ساتھ گھنٹوں بیٹھتے، ایک دوسرے کا حال پوچھتے، ہنستے، مسکراتے اور دلوں کا بوجھ ہلکا کرتے تھے۔

جیسے ہی دن ڈھل جاتا عصر کی نماز کے بعد ہمارے والدین سیدھے ریلوے پٹڑی کی طرف تشریف لے جاتے تھے۔ عصر سے مغرب تک وہاں ایسا سماں ہوتا تھا جیسے کوئی چھوٹا سا میلہ سجا ہو۔ بزرگ اپنی محفلوں میں مصروف، نوجوان خوش گپیوں میں مگن، اور بچے کھیل کود میں کھوئے رہتے تھے۔ ہر طرف زندگی تھی، رونق تھی اور محبتوں کی خوشبو تھی۔ کچھ ہی دیر بعد گڑ والی یا لکی والی چائے آ جاتی، اور سب مل کر اس سے لطف اندوز ہوتے۔ آج بے شمار جدید مشروبات موجود ہیں، مگر اُس سادہ چائے جیسا ذائقہ شاید کہیں نہیں، کیونکہ اُس میں چینی سے زیادہ محبت اور خلوص گھلا ہوا ہوتا تھا۔ جونہی مغرب کی اذان کی آواز بلند ہوتی، سب لوگ اپنی گفتگو ختم کر کے مسجد کی طرف چل پڑتے۔ نماز مغرب ادا کرنے کے بعد کچھ لوگ گھروں کو لوٹ جاتے، جبکہ کچھ دوبارہ اسی جگہ آ کر بیٹھ جاتے۔ ٹھنڈی ہوائیں، بزرگوں کی نصیحتیں، دوستوں کی ہنسی اور بچوں کی معصوم شرارتیں... یہی ہماری شامیں تھیں، یہی ہماری خوشیاں تھیں اور یہی ہماری اصل دولت تھی۔ ہر دوسرے یا تیسرے دن کسی نہ کسی کی بیٹھک میں دعوت کا اہتمام ہوتا۔ ہمسائے، دوست، عزیز و اقارب سب شریک ہوتے۔ نہ دعوت میں نمود و نمائش ہوتی، نہ تکلف، نہ اسٹیٹس کی دوڑ؛ صرف محبت، اخلاص اور اپنائیت کا رشتہ ہوتا تھا۔

بچے اپنے بڑوں کے ہاتھ چومتے تھے، اور بڑے محبت سے ان کے سروں پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے، دعائیں دیتے اور کبھی ٹافی، کبھی کوئی چھوٹا سا تحفہ دے کر ان کے چہروں پر خوشی بکھیر دیتے۔ والدین کا ہاتھ چوم کر گھر سے نکلنا ہماری تربیت کا حصہ تھا، جبکہ استاد کا احترام ہمارے ایمان اور اخلاق کا حصہ سمجھا جاتا تھا۔ کوئی شاگرد ادب کی وجہ سے استاد کی نشست پر بیٹھنے کا تصور بھی نہیں کرتا تھا۔

آج جب یہ سب مناظر یاد آتے ہیں تو دل بار بار یہی سوچتا ہے کہ آخر وہ محبتیں کہاں گئیں؟ وہ خلوص کہاں چلا گیا؟ وہ ادب، وہ احترام، وہ اپنائیت اور وہ سادگی آخر کس موڑ پر ہم سے بچھڑ گئی؟

شاید آپ یہ سوچ رہے ہوں گے کہ آخر میں نے ماضی کی ان یادوں کا تذکرہ کیوں کیا؟ آخر ان واقعات کو دہرانے کا مقصد کیا ہے؟

اگر آپ نے ان یادوں کو دل سے محسوس کیا ہے تو یقیناً آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میرا مقصد صرف ماضی کی خوبصورتی بیان کرنا نہیں، بلکہ اس تلخ حقیقت کی طرف توجہ دلانا ہے کہ ہم نے ترقی کے اس طویل سفر میں آخر کیا حاصل کیا اور اس کے بدلے کیا کچھ گنوا دیا۔ ہم نے سڑکیں ضرور بنالیں، عمارتیں بھی بلند کر لیں، موبائل فون، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کی دنیا بھی حاصل کر لی لیکن اس دوڑ میں کہیں نہ کہیں ہم اپنی تہذیب، اپنی محبت، اپنا ادب، اپنا سکون اور اپنے رشتوں کی حرارت کھو بیٹھے۔

ایک وقت تھا جب میزان مارکیٹ میں چٹائی یا فرش پر بیٹھ کر چائے پینے میں عزت محسوس ہوتی تھی۔ امیر بھی وہیں بیٹھتا تھا اور غریب بھی۔ کسی کے لباس، دولت یا عہدے سے اس کی عزت کا فیصلہ نہیں کیا جاتا تھا، بلکہ اخلاق، کردار اور محبت انسان کی اصل پہچان ہوا کرتے تھے۔

آج زمین پر بیٹھنے کو اپنی توہین سمجھا جاتا ہے، حالانکہ ہم بھول گئے ہیں کہ انسان کو اس کی کرسی نہیں بلکہ اس کا کردار بلند بناتا ہے۔

وہ ریلوے پٹڑی، جہاں عصر کے بعد بزرگوں کی محفلیں سجا کرتی تھیں، جہاں بچے کھیلتے تھے، جہاں نوجوان اپنے بڑوں سے سیکھتے تھے، آج خاموش کھڑی ہے۔ *اب ہر شخص کے ہاتھ میں موبائل ہے، مگر کسی کے پاس اپنے والدین کے ساتھ چند لمحے بیٹھنے کا وقت نہیں۔* ہر شخص سینکڑوں لوگوں سے آن لائن جڑا ہوا ہے، لیکن اپنے ہی گھر والوں سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ ہر دوسرے دن کسی نہ کسی کی بیٹھک میں دعوت ہوا کرتی تھی۔ دکھ بھی مشترک تھا اور خوشی بھی مشترک تھی۔ اگر محلے میں کسی ایک گھر میں کھانا پکتا تو اس کی خوشبو صرف اس گھر تک محدود نہیں رہتی تھی، بلکہ محبت کی صورت میں پورے محلے میں تقسیم ہو جاتی تھی۔ آج دعوتیں تو پہلے سے زیادہ ہیں، مگر خلوص پہلے سے کم ہے۔ تصاویر زیادہ ہیں، مگر تعلقات کمزور ہیں۔ *لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے سے زیادہ ایک دوسرے کی تصویریں دیکھنے میں مصروف ہیں۔*

استاد کا مقام ایسا تھا کہ شاگرد ادب سے نظریں جھکا کر بات کرتا تھا۔ والدین کا ہاتھ چوم کر گھر سے نکلنا باعثِ فخر سمجھا جاتا تھا۔ بزرگوں کے سامنے اونچی آواز میں بات کرنا بدتہذیبی شمار ہوتی تھی۔

آج والدین شکوہ کرتے ہیں کہ اولاد نافرمان ہوگئی ہے، اور اولاد کہتی ہے کہ والدین ہمیں سمجھتے نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے تربیت کے وہ دروازے خود بند کر دیے جن سے ادب، احترام اور محبت گھر کے اندر داخل ہوا کرتی تھی۔

ہماری خوراک بھی بدل گئی، ہماری عادتیں بھی بدل گئیں، اور ہماری ترجیحات بھی۔ وہ لسی، وہ مکھن، وہ دیسی گھی کے پراٹھے، وہ خالص دودھ اور سادہ زندگی آہستہ آہستہ ہماری دسترخوان سے رخصت ہوتے گئے۔ ان کی جگہ رنگ برنگی پیکنگ، مصنوعی ذائقے اور تیار شدہ غذاؤں نے لے لی۔ سہولت تو ملی، مگر وہ تازگی، وہ برکت اور وہ گھریلو محبت کہیں پیچھے رہ گئی۔ آج میں ترقی کا مخالف نہیں ہوں، نہ ہی میں نئی ایجادات کی اہمیت سے انکار کرتا ہوں۔ لیکن میں ضرور یہ سوال اٹھاتا ہوں کہ اگر ترقی کی قیمت ہماری تہذیب، ہمارا ادب، ہمارے بزرگ، ہمارے استاد، ہماری خاندانی محبت اور ہماری اسلامی روایات ہیں،

دعا عبادت کا مغز اور بندگی کا حقیقی شعور

تحریر: حنان خان

دعا کو عبادت کا مغز کہا گیا ہے۔ یہ صرف ایک جملہ نہیں بلکہ بندگی کا وہ عظیم تصور ہے جو انسان کو براہ راست اپنے خالق و مالک سے جوڑ دیتا ہے۔ عبادت کی بے شمار صورتیں ہیں، لیکن دعا وہ عبادت ہے جس میں بندہ اپنے رب کے سامنے اپنی عاجزی، بے بسی، محتاجی اور کامل انکساری کا اظہار کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دعا کو عبادت کا مغز قرار دیا گیا، کیونکہ اس میں بندے کی امید، خوف، محبت، یقین، توکل اور اخلاص سب ایک ساتھ جمع ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں کوئی چیز بغیر قانون اور نظام کے پیدا نہیں فرمائی۔ سورج اپنے مقررہ وقت پر طلوع ہوتا ہے، چاند اپنی منزلیں طے کرتا ہے، موسم اپنے وقت پر تبدیل ہوتے ہیں، دن اور رات ایک مقررہ ترتیب سے آتے ہیں۔ اسی طرح انسانی زندگی بھی اصول و ضوابط کے تحت چلتی ہے۔ دنیا کے ہر ادارے کا اپنا ایک قانون، اپنا ایک نظم اور اپنا ایک طریق؟ کار ہوتا ہے۔ چاہے وہ اسکول ہو، کالج ہو، یونیورسٹی ہو، عدالت ہو، پولیس ہو یا کوئی سرکاری و نجی ادارہ، ہر جگہ نظم و ضبط کی پابندی لازم ہوتی ہے۔ مخصوص لباس، مخصوص آداب اور مخصوص طریق؟ کار کے بغیر وہاں کام نہیں چلتا۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ آج کا انسان دنیا کے قوانین کو تو بڑی اہمیت دیتا ہے، مگر جب اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا وقت آتا ہے تو وہ اکثر ان آداب سے غافل ہو جاتا ہے جن کی تعلیم ہمیں دینِ اسلام نے دی ہے۔ ہم دنیا کے ہر کام میں کامیابی کے لیے منصوبہ بندی کرتے ہیں، مگر دعا جیسی عظیم عبادت کو محض ایک رسم بنا دیتے ہیں۔ آج ہماری زندگیوں میں ایک اور خطرناک رجحان پیدا ہو چکا ہے، اور وہ ہے شارٹ کٹ کا مزاج۔ ہم ہر چیز فوراً حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ محنت کم اور نتیجہ زیادہ چاہتے ہیں۔ عبادت میں بھی جلد بازی، دعا میں بھی بے صبری، اور زندگی کے ہر معاملے میں فوری کامیابی کی خواہش نے ہمیں صبر، استقامت اور اخلاص سے دور کر دیا ہے۔ حالانکہ دعا صرف الفاظ دہرانے کا نام نہیں بلکہ اپنے رب کے سامنے دل کھول کر حاضر ہونے کا نام ہے۔

اگر ہم اپنے دل کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ اکثر اوقات ہماری دعا صرف زبان سے ہوتی ہے، دل سے نہیں۔ ہاتھ تو اٹھے ہوتے ہیں لیکن دل دنیا کے معاملات میں الجھا ہوتا ہے۔ زبان دعا پڑھ رہی ہوتی ہے مگر نگاہیں اِدھر اُدھر گھوم رہی ہوتی ہیں۔ کبھی موبائل ہماری توجہ اپنی طرف کھینچ لیتا ہے، کبھی لوگوں کی گفتگو، کبھی ذہن کاروبار میں ہوتا ہے، کبھی ملازمت میں، اور کبھی کسی اور فکر میں۔ ایسی کیفیت میں ہم دعا تو کرتے ہیں مگر اس دعا میں وہ روح باقی نہیں رہتی جسے خشوع و خضوع کہتے ہیں۔

ہمیں ایک لمحے کے لیے رک کر یہ سوچنا چاہیے کہ ہم کس کے سامنے کھڑے ہیں؟ ہم کس سے مانگ رہے ہیں؟ وہ ذات کون ہے جس کے قبضۂ قدرت میں زمین و آسمان کے خزانے ہیں؟ وہی رب ہے جو دلوں کے بھید جانتا ہے، آنکھوں کے اشارے سمجھتا ہے، خاموش آنسوؤں کی زبان بھی سنتا ہے اور دل کی وہ بات بھی جانتا ہے جو ابھی زبان تک نہیں پہنچی۔ وہ چاہے تو بغیر ہاتھ اٹھائے کی گئی دعا بھی قبول فرما لے، اور چاہے تو بندے کی خاموش آہ کو بھی اپنی رحمت سے نواز دے۔

لیکن اس کے باوجود شریعت نے ہمیں دعا کے آداب بھی سکھائے ہیں۔ عام دعا میں ہاتھ سینے یا چہرے کے برابر اٹھانا منقول ہے، بغلوں کی سفیدی بھی نظر آنے لگی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل مقصد ہاتھوں کی بلندی نہیں بلکہ دل کی عاجزی، اخلاص اور اللہ تعالیٰ کی طرف کامل توجہ ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم دعا کو صرف ایک رسم نہ سمجھیں بلکہ اسے اپنی زندگی کا شعوری حصہ بنائیں۔ جب ہم اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں تو دل بھی اسی کی طرف متوجہ ہو، زبان بھی اخلاص سے لبریز ہو، آنکھوں میں عاجزی ہو اور یقین یہ ہو کہ ہم اس رب سے مانگ رہے ہیں جس کے لیے ہو جا کہنا کافی ہے، اور وہ ناممکن کو بھی ممکن بنا دیتا ہے۔

اگر ہم اپنے معاشرے کا بغور جائزہ لیں تو ایک انتہائی افسوس ناک حقیقت ہمارے سامنے آتی ہے کہ ہم نے دعا جیسی عظیم عبادت کو بھی محض ایک رسم بنا دیا ہے۔ خاص طور پر فاتحہ خوانی، ایصالِ ثواب، اجتماعات اور دیگر دینی محافل میں جب اجتماعی دعا کا وقت آتا ہے تو وہ کیفیت بہت کم نظر آتی ہے جس کی تعلیم ہمیں قرآن و سنت نے دی ہے۔

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ امام صاحب دعا کر رہے ہوتے ہیں، لیکن بعض لوگ موبائل فون استعمال کرنے میں مصروف ہوتے ہیں، کچھ آپس میں گفتگو کر رہے ہوتے ہیں، کچھ اِدھر اُدھر دیکھ رہے ہوتے ہیں، اور بعض کی توجہ دعا کے بجائے دوسرے کاموں میں ہوتی ہے۔ زبان سے شاید "آمین" بھی کہہ دی جاتی ہے، لیکن دل اس دعا میں شریک نہیں ہوتا۔ کیا ہم نے کبھی سوچا کہ اس وقت ہم کس کی بارگاہ میں کھڑے ہیں؟ ہم کس ذات سے اپنی حاجات مانگ رہے ہیں؟ کس کے سامنے اپنی بے بسی اور محتاجی کا اظہار کر رہے ہیں؟

اللہ تعالیٰ صرف ہمارے الفاظ نہیں سنتا بلکہ ہمارے دلوں کی کیفیت کو بھی جانتا ہے۔ وہ ہماری نیت، ہمارے یقین، ہمارے اخلاص اور ہماری عاجزی کو دیکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دعا میں صرف الفاظ کافی نہیں، بلکہ دل کا حاضر ہونا بھی ضروری ہے۔ جب دل غافل ہو اور زبان صرف رسم پوری کر رہی ہو تو بندگی کی روح کمزور پڑ جاتی ہے۔

ذرا دنیا کی زندگی پر غور کیجیے۔ جب ہمیں کسی بااثر شخصیت سے ملنا ہو، کسی افسر کے دفتر جانا ہو، کسی عدالت میں پیش ہونا ہو یا کسی سے قرض مانگنا ہو تو ہمارا انداز بدل جاتا ہے۔ ہم اپنے لباس، گفتگو، نشست و برخاست اور آداب کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ عدالت میں داخل ہونے سے پہلے موبائل بند کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔ غیر ضروری گفتگو سے روکا جاتا ہے، اور ہر شخص عدالت کے وقار کا احترام کرتا ہے، کیونکہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک بااختیار ادارے کے سامنے کھڑا ہے۔ اب ذرا اپنے دل سے سوال کیجیے کہ جب ہم اللہ رب العزت کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں تو کیا ہمارا ادب، ہماری توجہ اور ہماری عاجزی دنیا کی عدالت سے بھی کم ہونی چاہیے؟ اگر ایک دنیاوی عدالت کے چند ضابطے ہماری توجہ اپنی طرف مبذول کر سکتے ہیں تو پھر اس ربِ کریم کی بارگاہ میں، جو زمین و آسمان کا مالک ہے، ہماری کیفیت کیسی ہونی چاہیے؟

دعا کا مطلب صرف اپنی ضروریات بیان کرنا نہیں، بلکہ اپنے رب کے سامنے اپنی بندگی کا اقرار کرنا بھی ہے۔ دعا انسان کے دل میں امید پیدا کرتی ہے، مایوسی کو ختم کرتی ہے، ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور بندے کو اپنے رب سے جوڑ دیتی ہے۔ جو شخص دعا کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ دنیا کی ہر طاقت محدود ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کی کوئی حد نہیں۔

ہمیں اپنے گھروں، اپنی مساجد، اپنی دینی محافل اور اپنی انفرادی زندگی میں دعا کا صحیح شعور پیدا کرنا ہوگا۔ بچوں کو دعا کے آداب سکھانے ہوں گے، نوجوانوں کو دعا کی اہمیت سمجھانی ہوگی، اور بڑوں کو اپنی عملی مثال سے یہ پیغام دینا ہوگا کہ دعا صرف ایک رسم نہیں بلکہ بندگی کی معراج ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ جب بھی ہم اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں تو ہماری نگاہیں جھکی ہوں، دل میں خوف خدا ہو، زبان پر اخلاص ہو، آنکھوں میں نمی ہو، اور یقین کامل ہو کہ میرا رب میری ہر بات سن رہا ہے۔ وہ میرے دل کی آواز بھی جانتا ہے، میری خاموش آہوں کو بھی سنتا ہے، اور اگر وہ چاہے تو ایک لمحے میں میری تقدیر بدل سکتا ہے۔

آئیے! آج ہم عہد کریں کہ آئندہ دعا کو معمولی عمل نہیں سمجھیں گے، بلکہ اسے اپنی زندگی کی سب سے عظیم عبادت سمجھ کر اس کے تمام ظاہری اور باطنی آداب کا اہتمام کریں گے۔ جب دعا کریں گے تو پوری توجہ، عاجزی، محبت، ادب، اخلاص اور کامل یقین کے ساتھ کریں گے، کیونکہ دعا صرف مانگنے کا نام نہیں بلکہ اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے، اس پر کامل بھروسہ کرنے اور اپنی بندگی کا اظہار کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دعا کا مطلب صرف اپنی ضروریات بیان کرنا نہیں، بلکہ اپنے رب کے سامنے اپنی بندگی کا اقرار کرنا بھی ہے۔ دعا انسان کے دل میں امید پیدا کرتی ہے، مایوسی کو ختم کرتی ہے، ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور بندے کو اپنے رب سے جوڑ دیتی ہے۔ جو شخص دعا کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ دنیا کی ہر طاقت محدود ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کی کوئی حد نہیں۔

حد نہیں۔

ہمیں اپنے گھروں، اپنی مساجد، اپنی دینی محافل اور اپنی انفرادی زندگی میں دعا کا صحیح شعور پیدا کرنا ہوگا۔ بچوں کو دعا کے آداب سکھانے ہوں گے، نوجوانوں کو دعا کی اہمیت سمجھانی ہوگی، اور بڑوں کو اپنی عملی مثال سے یہ پیغام دینا ہوگا کہ دعا صرف ایک رسم نہیں بلکہ بندگی کی معراج ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ جب بھی ہم اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں تو ہماری نگاہیں جھکی ہوں، دل میں خوف خدا ہو، زبان پر اخلاص ہو، آنکھوں میں نمی ہو، اور یقین کامل ہو کہ میرا رب میری ہر بات سن رہا ہے۔ وہ میرے دل کی آواز بھی جانتا ہے، میری خاموش آہوں کو بھی سنتا ہے، اور اگر وہ چاہے تو ایک لمحے میں میری تقدیر بدل سکتا ہے۔

آئیے! آج ہم عہد کریں کہ آئندہ دعا کو معمولی عمل نہیں سمجھیں گے، بلکہ اسے اپنی زندگی کی سب سے عظیم عبادت سمجھ کر اس کے تمام ظاہری اور باطنی آداب کا اہتمام کریں گے۔ جب دعا کریں گے تو پوری توجہ، عاجزی، محبت، ادب، اخلاص اور کامل یقین کے ساتھ کریں گے، کیونکہ دعا صرف مانگنے کا نام نہیں بلکہ اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے، اس پر کامل بھروسہ کرنے اور اپنی بندگی کا اظہار کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دعا کا مطلب صرف اپنی ضروریات بیان کرنا نہیں، بلکہ اپنے رب کے سامنے اپنی بندگی کا اقرار کرنا بھی ہے۔ دعا انسان کے دل میں امید پیدا کرتی ہے، مایوسی کو ختم کرتی ہے، ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور بندے کو اپنے رب سے جوڑ دیتی ہے۔ جو شخص دعا کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ دنیا کی ہر طاقت محدود ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کی کوئی حد نہیں۔

ہزاروں فٹ نیچے دفن ہوتی زندگیاں، اور پر خاموش ضمیر

کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج میں پیش آنے والا المناک سانحہ صرف چند خاندانوں کا المیہ نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے لیے ایک ایسا زخم ہے جو برسوں تک نہیں بھر سکے گا۔ اس دردناک واقعے میں بے شمار محنت کش قیم؟

تحریر* ذوالفقار علی طارق قادری*

اجل بن گئے، کئی خاندان اجڑ گئے اور ایک ہی گھر کے چار بھائی اپنے پیاروں سے ہمیشہ کے لیے بچھڑ گئے۔ ایسے دل دہلا دینے والے مناظر نے ہر حساس دل کو غمزدہ کر دیا ہے۔ پورا بلوچستان سوگوار ہے اور ہر آنکھ اشکبار ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا یہ سانحہ بھی ماضی کے دیگر حادثات کی طرح چند دن کی خبروں تک محدود رہ جائے گا یا اس بار واقعی کوئی تبدیلی آئے گی؟

کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے مزدور وہ لوگ ہیں جو روزانہ ہزاروں فٹ زیرِ زمین اترتے ہیں۔ ان کے سروں پر اندھیرا، چاروں طرف پتھر، گیسوں کا خطرہ، کان بیٹھ جانے کا خدشہ اور ہر لمحہ موت کا سایہ منڈلا رہا ہوتا ہے، مگر اس کے باوجود وہ اپنے بچوں کی بھوک مٹانے اور اپنے خاندان کی کفالت کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال کر رزقِ حلال کماتے ہیں۔ شاید ہم میں سے بہت کم لوگ اس اذیت کا اندازہ کر سکتے ہیں جو ایک کان کن روزانہ برداشت کرتا ہے۔

یہ کوئی پہلا حادثہ نہیں۔ مچھ، دکی، سورینج، اسپین کاریز اور بلوچستان کے دیگر کوئلہ پیدا کرنے والے علاقوں میں اس سے پہلے بھی کئی سانحات رونما ہو چکے ہیں۔ ہر حادثے کے بعد تعزیت، افسوس، اعلانات اور وعدے کیے جاتے ہیں، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ سب کچھ خاموشی کی نذر ہو جاتا ہے۔ نہ کوئی مستقل اصلاحات سامنے آتی ہیں، نہ حفاظتی نظام میں نمایاں بہتری دکھائی دیتی ہے، اور نہ ہی ان محنت کشوں کی زندگی کو وہ اہمیت دی جاتی ہے جس کے وہ حق دار ہیں۔ گزشتہ برس سے کوئلہ کانوں کی بندش، دہشت گردی کے واقعات اور دیگر مشکلات نے اس صنعت کو شدید متاثر کیا ہے۔ اس کے باوجود بلوچستان کی کوئلہ صنعت ملکی معیشت کا ایک اہم حصہ ہے۔ کوئلہ کانوں سے وابستہ کاروبار اربوں روپے کی آمدن پیدا کرتا ہے، حکومت کو ٹیکس ملتا ہے، ہزاروں خاندانوں کا روزگار اس صنعت سے وابستہ ہے، مگر افسوس کہ انہی علاقوں کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ کوئلہ پیدا کرنے والے کئی علاقوں میں نہ جدید ہسپتال موجود ہیں، نہ معیاری تعلیمی ادارے، نہ صاف پانی، نہ مناسب سڑکیں اور نہ ہی وہ ترقیاتی منصوبے جن کے وہ برسوں سے منتظر ہیں۔ جو لوگ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ملکی معیشت کا پہیہ چلاتے ہیں، وہ خود بنیادی انسانی سہولتوں سے محروم زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

محنت کش طبقہ ہمیشہ سے استحصال کا شکار رہا ہے۔ کان کنوں کی محنت سے اربوں روپے کی معیشت چلتی ہے، مگر جب انہی مزدوروں کے حقوق، ان کی حفاظت، علاج، رہائش، تعلیم یا ان کے بچوں کے مستقبل کی بات آتی ہے تو اکثر خاموشی اختیار کر لی جاتی ہے۔ یہ خاموشی صرف ایک انتظامی کمزوری نہیں بلکہ ایک اجتماعی المیہ ہے۔

سانحہ سورینج نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال اٹھایا ہے کہ آخر ان جانوں کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کیوں نہیں کیے جاتے؟ کیا ہر حادثے کے بعد صرف افسوس اور تعزیت ہی کافی ہے؟ کیا ان مزدوروں کی جان کی قیمت صرف چند اعلانات اور وقتی بیانات تک محدود ہے؟ یا پھر اب وقت آ گیا ہے کہ اس پورے نظام کا ازسرِنو جائزہ لیا جائے اور ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے آئندہ کسی ماں کی گود اجڑنے، کسی بچے کے یتیم ہونے اور کسی بہن کے بھائی سے محروم ہونے کا سلسلہ رک سکے۔

یہ سوال صرف حکومت سے نہیں، بلکہ ان تمام اداروں، متعلقہ حکام اور ہر اس ذمہ دار فریق سے ہے جو اس صنعت سے وابستہ ہے۔ کیونکہ جب ایک مزدور ہزاروں فٹ نیچے اترتا ہے تو وہ صرف اپنی جان نہیں بلکہ اپنے پورے خاندان کی امیدیں بھی ساتھ لے کر جاتا ہے۔

سانحۂ سورینج نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ محض افسوس اور تعزیتی بیانات سے جانوں کا تحفظ ممکن نہیں۔ اگر واقعی مستقبل میں ایسے حادثات کو روکنا مقصود ہے تو کوئلہ کانوں کے حفاظتی نظام کو جدید تقاضوں کے مطابق استوار کرنا ہوگا۔ دنیا بھر میں کان کنی ایک خطرناک پیشہ ضرور ہے، لیکن سخت حفاظتی قوانین، جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر نگرانی کے ذریعے حادثات کی شرح میں نمایاں کمی لائی جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہمارے ہاں بھی ان اصولوں پر پوری طرح عمل ہو رہا ہے؟

ہر کوئلہ کان میں گیس ڈیٹیکٹر، میتھین اور کاربن مونو آکسائیڈ مانیٹرنگ سسٹم، جدید وینٹیلیشن سسٹم، سیلف ریسکیور (Rescuer-Self)، سیلف کنٹینڈ بریتھنگ اپریٹس (SCBA)، آکسیجن ریسکیو سیٹ، فرسٹ ایڈ باکس، ریسکیو اسٹریچر، فائر ایکسٹنگوشر، ہنگامی مواصلاتی نظام، ایمرجنسی الارم، ہیلمٹ، ہیڈ لیمپ، سیفٹی بوٹس، حفاظتی دستانے، حفاظتی چشمے، ریسپیریٹر اور ریفلیکٹو جیکٹس جیسی سہولیات بنیادی ضرورت ہیں، عیش و آرام نہیں۔ اگر ان میں سے کوئی سہولت موجود نہیں تھی یا ناکافی تھی تو یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب شفاف تحقیقات کے ذریعے قوم کو ملنا چاہیے۔

اسی طرح کانوں کی باقاعدہ حفاظتی انسپیکشن، گیس کی مسلسل نگرانی، کان کے اندر ہوا کی آمدورفت کا مؤثر نظام، ہنگامی اخراج کے راستے، تربیت یافتہ ریسکیو ٹیم اور ہر مزدور کی حفاظتی تربیت بھی لازمی ہونی چاہیے۔ اگر کسی کان میں یہ انتظامات مکمل نہیں تو اس کان کو اصلاحات تک بند کر دینا چاہیے، کیونکہ انسانی جان کسی بھی منافع سے زیادہ قیمتی ہے۔ اس سانحے کی مکمل، غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں۔ عوام کو بتایا جائے کہ حادثہ کن حالات میں پیش آیا؟ کیا متعلقہ قوانین پر عمل کیا جا رہا تھا؟ کیا حفاظتی معائنہ بروقت ہوا تھا؟ کیا تمام ضروری آلات دستیاب تھے؟ اگر نہیں تھے تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟ اگر کسی بھی سطح پر غفلت یا لاپروائی ثابت ہوتی ہے تو قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی انسانی جانوں کے معاملے میں غفلت کی جرات نہ کرے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں اکثر ایسے سانحات کے بعد چند دن تک شور مچتا ہے، پھر خاموشی چھا جاتی ہے۔ متاثرہ خاندان انصاف کے انتظار میں رہ جاتے ہیں اور فائلیں دفاتر کی الماریوں میں بند ہو جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بار بار ایک جیسے حادثات رونما ہوتے ہیں۔ جب احتساب نہیں ہوگا تو اصلاح کیسے ہوگی؟

ایک اور افسوسناک حقیقت یہ بھی ہے کہ حادثات کے بعد کئی مزدور خاندان اپنے حقوق کے حصول کے لیے کاغذی کارروائیوں میں الجھ جاتے ہیں۔ بعض خاندان دور دراز علاقوں، خصوصاً خیبر پختونخوا کے شانگلہ، سوات اور دیگر اضلاع سے صرف روزگار کی تلاش میں بلوچستان آتے ہیں۔ جب ان کا کفیل اس دنیا سے چلا جاتا ہے تو ان کے اہلِ خانہ کے لیے بار بار سینکڑوں کلومیٹر کا سفر کر کے اپنے قانونی حقوق حاصل کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ شہداء ؒ کے خاندانوں کو بروقت معاوضہ، قانونی معاونت اور ہر ممکن سہولت ایک ہی نظام کے تحت فراہم کی جائے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ کان کن صرف حادثات ہی نہیں بلکہ مختلف پیشہ ورانہ بیماریوں کا بھی شکار رہتے ہیں۔ کوئلے کی گرد، زہریلی گیسیں اور مسلسل سخت ماحول میں کام کرنے کی وجہ سے سانس، پھیپھڑوں اور دیگر بیماریوں میں مبتلا ہونا عام بات ہے۔ اس لیے کان کنی کے علاقوں میں خصوصی ہسپتال، ٹراما سینٹر، ایمبولینس سروس اور مستقل طبی معائنہ بھی لازمی ہونا چاہیے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، متعلقہ ادارے، صنعت سے وابستہ افراد اور تمام ذمہ دار حلقے زایک میز پر بیٹھ کر ایسا جامع نظام تشکیل دیں جس میں انسانی جان سب سے پہلی ترجیح ہو۔

راہِ سلوک: ادب، عاجزی، برداشت اور قربِ الٰہی کا سفر

اللہ تعالیٰ نے انسان کو محض دنیا کی آسائشیں حاصل کرنے کے لیے پیدا نہیں فرمایا بلکہ اپنی معرفت، محبت اور عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اسی معرفتِ الٰہی تک پہنچنے کے لیے جس راستے کا انتخاب اللہ کے نیک بندوں،

تحریر: خالد خان

اولیائے کرام اور صوفیائے عظام نے کیا، اسے راہِ سلوک کہا جاتا ہے۔ یہ وہ راستہ ہے جہاں انسان اپنے ظاہر سے زیادہ اپنے باطن کی اصلاح کرتا ہے، اپنے نفس کو قابو میں لاتا ہے اور اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی محبت سے آباد کرتا ہے۔

راہِ سلوک کا پہلا زینہ ادب ہے۔ جس کے دل میں ادب نہیں، اس کے پاس علم بھی بے نور ہے اور عبادت بھی بے اثر۔ ادب صرف گفتگو کا نام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ، رسولِ اکرم ؟، قرآن مجید، صحابہ ؟ کرام ؟، اہلِ بیت اطہار ؟، اولیائے کرام، علماء ؒ کرام اپنے والدین، اساتذہ، مرشد اور تمام مخلوق کے احترام کا نام ہے۔ اولیائے کرام فرمایا کرتے تھے کہ جس نے ادب سیکھ لیا، اس نے آدھا سلوک طے کر لیا، کیونکہ بے ادب دل پر انوارِ الٰہی کا نزول نہیں ہوتا۔

اس کے بعد عاجزی اور انکساری کا مقام آتا ہے۔ راہِ سلوک میں تکبر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ غرور انسان کو اللہ تعالیٰ سے دور اور عاجزی اسے اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتی ہے۔ درخت جتنا پھل دار ہوتا ہے اتنا ہی جھک جاتا ہے، اسی طرح جو شخص روحانی طور پر جتنا بلند ہوتا ہے وہ اتنا ہی زیادہ متواضع ہوتا ہے۔ جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے وہ حقیقت میں چھوٹا رہ جاتا ہے، اور جو اللہ تعالیٰ کے لیے جھک جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے دلوں میں عزت عطاء ؒ فرماتا ہے۔

راہِ سلوک انسان کو برداشت اور صبر کی تعلیم دیتا ہے۔ اس راستے میں آزمائشیں ضرور آتی ہیں۔ کبھی لوگوں کی بے قدری، کبھی طعن و تشنیع، کبھی غربت، کبھی بیماری اور کبھی اپنے ہی لوگوں کی بے رخی جس سے آپ حد سے زیادہ محبت کرتے ہو وہ چھوڑ کے چلاے جاتے ہے انسان کے صبر کا امتحان بنتی ہے۔ مگر ایک سچا سالک ہر حال میں صبر کا دامن نہیں چھوڑتا، کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ آزمائش کے بعد آسانی اور صبر کے بعد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

اسی طرح درگزر اور معافی راہِ سلوک کا عظیم وصف ہے۔ سالک اپنے لیے نہیں بلکہ دوسروں کے لیے جیتا ہے۔ وہ لوگوں کی غلطیوں کو معاف کرتا ہے، کسی سے انتقام نہیں لیتا، دل میں کینہ نہیں رکھتا اور ہر ایک کے لیے خیر کی دعا کرتا ہے۔ معاف کرنا کمزوری نہیں بلکہ روحانی طاقت کی علامت ہے۔ جو بندہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے معاف کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی قیامت کے دن اس کے گناہوں سے درگزر فرمائے گا۔

راہِ سلوک کا ایک نہایت اہم سبق یہ ہے کہ درد اور تکلیف کو اپنے اندر سمیٹ لینا۔ اس راہ کے مسافر اپنی تکلیفوں کا شور نہیں مچاتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تربیت سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو سکون پہنچاتے ہیں، اگرچہ خود تکلیف میں ہوں۔ اولیائے کرام کی زندگیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ انہوں نے دکھ سہے، مگر کسی کو دکھ نہ دیا؛ زخم کھائے مگر بددعا نہ دی؛ مخالفت برداشت کی مگر محبت بانٹتے رہے۔

راہِ سلوک میں خدمتِ خلق کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا، غریب کی مدد کرنا، یتیم کے سر پر شفقت رکھنا، بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کا ساتھ دینا اور انسانیت کی خدمت کرنا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے ہیں۔ جس دل میں مخلوقِ خدا کے لیے رحم پیدا ہو جاتا ہے، وہ دل اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مرکز بن جاتا ہے۔

اس راہ میں ذکرِ الٰہی سالک کی روح کی غذا ہے۔ زبان پر اللہ کا ذکر، دل میں رسولِ کریم ؟ کی محبت، نگاہوں میں حیاء ؒ، کردار میں اخلاص اور زندگی میں سنت کی پیروی، یہی راہِ سلوک کی اصل پہچان ہے۔ ذکر صرف الفاظ دہرانے کا نام نہیں بلکہ ایسا تعلق ہے جو انسان کے اخلاق، معاملات اور کردار میں بھی نمایاں ہو۔

اولیائے کرام نے ہمیشہ فرمایا کہ سب سے بڑا دشمن انسان کا اپنا نفس ہے۔ جب تک نفس کی خواہشات پر قابو نہ پایا جائے، اس وقت تک روحانی ترقی ممکن نہیں۔ اس لیے سالک ہر روز اپنا محاسبہ کرتا ہے، اپنی غلطیوں پر ندامت محسوس کرتا ہے، توبہ کرتا ہے اور اپنی اصلاح میں لگا رہتا ہے۔ وہ دوسروں کے عیب تلاش کرنے کے بجائے اپنے نفس کی اصلاح کو ترجیح دیتا ہے۔

راہِ سلوک ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے کہ شہرت، منصب، دولت اور تعریف انسان کی منزل نہیں ہیں۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے سے راضی ہو جائے۔ اگر دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے آباد ہو جائے تو دنیا کی بڑی سے بڑی دولت بھی اس نعمت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

آج ہمارا معاشرہ نفرت، غرور، حسد، بے صبری اور خودغرضی کا شکار ہے۔ ایسے حالات میں ہمیں دوبارہ دینِ اسلام اولیائے کرام کی تعلیمات کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ادب کو اپنا شعار، عاجزی کو اپنا زیور، صبر کو اپنی طاقت، درگزر کو اپنی عادت، خدمتِ خلق کو اپنی عبادت اور محبت کو اپنی پہچان بنا لیں تو نہ صرف ہماری اپنی زندگیاں بدل جائیں گی بلکہ معاشرہ بھی امن، محبت اور اخوت کا گہوارہ بن جائے گا۔

راہِ سلوک کا خلاصہ صرف ایک جملے میں بیان کیا جا سکتا ہے کہ اپنی انا کو مٹا کر اللہ تعالیٰ کی رضا میں فنا ہو جانا ہی حقیقی سلوک ہے۔ جو انسان جھکنا سیکھ لیتا ہے، وہی روحانی بلندی حاصل کرتا ہے۔ جو دوسروں کو عزت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عزت عطاء ؒ فرماتا ہے۔ جو لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون عطاء ؒ فرماتا ہے۔

آخر میں دعا ہے:

اے اللہ! ہمارے دلوں کو تکبر سے پاک، ادب سے مزین، محبت سے روشن، صبر سے مضبوط، اخلاص سے معمور اور اپنی معرفت کے نور سے منور فرما۔ ہمیں اولیائے کرام کے نقشِ قدم پر چلنے، اپنے نفس کی اصلاح کرنے اور تیری رضا کے راستے پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔

راہِ سلوک کا ایک نہایت اہم سبق یہ ہے کہ درد اور تکلیف کو اپنے اندر سمیٹ لینا۔ اس راہ کے مسافر اپنی تکلیفوں کا شور نہیں مچاتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تربیت سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو سکون پہنچاتے ہیں، اگرچہ خود تکلیف میں ہوں۔ اولیائے کرام کی زندگیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ انہوں نے دکھ سہے، مگر کسی کو دکھ نہ دیا؛ زخم کھائے مگر بددعا نہ دی؛ مخالفت برداشت کی مگر محبت بانٹتے رہے۔

راہِ سلوک میں خدمتِ خلق کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا، غریب کی مدد کرنا، یتیم کے سر پر شفقت رکھنا، بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کا ساتھ دینا اور انسانیت کی خدمت کرنا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے

اخوت کا گہوارہ بن جائے گا۔

راہِ سلوک کا خلاصہ صرف ایک جملے میں بیان کیا جا سکتا ہے کہ اپنی انا کو مٹا کر اللہ تعالیٰ کی رضا میں فنا ہو جانا ہی حقیقی سلوک ہے۔ جو انسان جھکنا سیکھ لیتا ہے، وہی روحانی بلندی حاصل کرتا ہے۔ جو دوسروں کو عزت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عزت عطاء ؒ فرماتا ہے۔ جو لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون عطاء ؒ فرماتا ہے۔

آخر میں دعا ہے:

اے اللہ! ہمارے دلوں کو تکبر سے پاک، ادب سے مزین، محبت سے روشن، صبر سے مضبوط، اخلاص سے معمور اور اپنی معرفت کے نور سے منور فرما۔ ہمیں اولیائے کرام کے نقشِ قدم پر چلنے، اپنے نفس کی اصلاح کرنے اور تیری رضا کے راستے پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔ راہِ سلوک کا ایک نہایت اہم سبق یہ ہے کہ درد اور تکلیف کو اپنے اندر سمیٹ لینا۔ اس راہ کے مسافر اپنی تکلیفوں کا شور نہیں مچاتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تربیت سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو سکون پہنچاتے ہیں، اگرچہ خود تکلیف میں ہوں۔ اولیائے کرام کی زندگیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ انہوں نے دکھ سہے، مگر کسی کو دکھ نہ دیا؛ زخم کھائے مگر بددعا نہ دی؛ مخالفت برداشت کی مگر محبت بانٹتے رہے۔

راہِ سلوک میں خدمتِ خلق کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا، غریب کی مدد کرنا، یتیم کے سر پر شفقت رکھنا، بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کا ساتھ دینا اور انسانیت کی خدمت کرنا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے ہیں۔ جس دل میں مخلوقِ خدا کے لیے رحم پیدا ہوتا ہے، وہ دل اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مرکز بن جاتا ہے۔

بقیہ 1

نے کہا کہ وہ مزید فوجی کارروائی کے بجائے سفارتی حل کو ترجیح دیتے ہیں، تاہم امریکا کے بنیادی موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، میں معاہدہ کرنا پسند کروں گا کیونکہ میں لوگوں کو مارنا نہیں چاہتا، لیکن ایران کو جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جا سکتی۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹرمپ انتظامیہ اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز کو دوبارہ بحری آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھولنے سے متعلق مذاکرات جاری ہیں۔ دریں اثنا امریکی میڈیا کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکا کے پاس بڑے پیمانے پر اسلحہ اور گولہ بارود کے ذخائر موجود ہیں۔ ایک بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ بڑے پیمانے پر اسلحہ تیار بھی کیا جا رہا ہے اور ضرورت کے مطابق منگوایا بھی جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دفاعی کمپنیاں ریکارڈ تعداد میں پلانٹس اور فیکٹریاں تعمیر کر رہی ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غداری پر مبنی بیانات لیک کرنے والوں کو تلاش کر کے طویل سزائیں دیں گے۔

بقیہ 2

موقع پر وزیراعظم پاکستان کے خط پر اظہار تشکر کیا گیا تھا۔ دونوں ممالک کے باہمی تعلقات میں مثبت پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیراعظم نے چین کے ساتھ آل ویدر اسٹریٹیجک شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم نے عوامی سطح پر رابطوں کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کی سیاسی جماعتوں اور پارلیمانوں کے مابین تبادلوں کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ملاقات میں باہمی تعاون اور باہمی دلچسپی کے علاقائی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 3

بلوچستان کو ٹرانسپورٹرز تاجران اور گڈز ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل، شاہراہوں پر نقل و حمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف انتظامی امور سے آگاہ کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ صوبے اور ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت اس شعبے کو درپیش مسائل کے حل کو ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل مرحلہ وار حل کیے جائیں گے اور متعلقہ محکموں کو اس حوالے سے ضروری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو بھرپور انداز میں کام کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں کو محفوظ، پرامن اور فعال بنانا نہ صرف عوام بلکہ تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ایسے اقدامات کرے گی جن سے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مزید مضبوط بنایا جاسکے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں وفد نے مسائل کے حل اور ٹرانسپورٹر برادری کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 4

پاکستان اور سعودی عرب کے دوطرفہ تعلقات کو مزید فروغ دینے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کریں گے، جبکہ باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی معاملات بھی ایجنڈے کا حصہ ہوں گے۔ بیان کے مطابق یہ دورہ خلیجی خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے ماحول میں ہو رہا ہے، تاہم اس کی اہمیت صرف موجودہ حالات یا قلیل مدتی معاملات تک محدود نہیں۔ توقع ہے کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ روابط مزید مضبوط ہوں گے، اسٹریٹجک تعاون کو وسعت ملے گی، علاقائی و عالمی امور پر باہمی رابطہ کاری میں اضافہ ہوگا اور کثیر الجہتی تعاون کو بھی مزید تقویت حاصل ہوگی۔

بقیہ 5

لائی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ 1973 کے آئین، 18ویں ترمیم اور این ایف سی ایوارڈ کا مکمل تحفظ ناگزیر ہے۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کے لیے بلدیاتی اداروں کو مضبوط اور بااختیار بنایا جائے تاکہ عوام کے مسائل موثر انداز میں حل کیے جاسکیں۔

بقیہ 6

میں آئندہ کے لائحہ عمل اور ضروری اقدامات پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 7

آگاہ ہے، پاکستان بنگلا دیش کی حالیہ اندرونی پیش رفت پر کوئی تبصرہ نہیں کرے گا، بنگلادیش کی سابق وزیر اعظم کے بیان پر کوئی تبصرہ نہیں کریں گے۔ پاکستان دیگر ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرتا، بھارت سے دیا گیا بیان بھارت اور بنگلا دیش کا باہمی معاملہ ہے۔ بنگلا دیشی عوام اپنے معاملات آزادانہ طور پر حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، پاکستان بنگلا دیش کی خودمختاری اور عوام کے آزادانہ فیصلوں کا احترام کرتا ہے، بنگلادیش کے ساتھ ترقی اور باہمی تعاون جاری رکھنے کیلئے پرعزم ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ گزشتہ روز یوم استحصال کشمیر منایا گیا مختلف شہروں میں ریلیاں نکالی گئیں، بھارت کے 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اقدامات کی مذمت کی گئی۔ وزیر خارجہ اسحاق ڈار سعودی عرب کے دورے پر گئے ہیں، وزیر اعظم 8 اگست تک سعودی عرب کا دورہ کر رہے ہیں، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بھی وزیر اعظم شہباز شریف کے ہمراہ ہوں گے، وزیر اعظم شہباز شریف شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کریں گے، دوطرفہ تعلقات، باہمی دلچسپی کے امور اور تعاون کے شعبوں پر گفتگو ہوگی۔ وزیر اعظم کا دورہ پاکستان اور سعودی عرب کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کا مظہر ہے، دورے کا مقصد دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا اور تزویراتی تعاون کو فروغ دینا ہے، خلیجی خطے میں کشیدگی کے پس منظر میں وزیر اعظم کا دورہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ طاہر اندرابی نے مزید بتایا کہ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان مشترکہ تجارتی کمیٹی کا اجلاس کینبرا میں منعقد ہوا، جس میں سیاسی، تجارتی، اقتصادی اور سیکیورٹی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا، دونوں ممالک نے دوطرفہ شراکت داری مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور ایرانی ہم منصب عباس عراقچی کا ٹیلی فونک رابطہ ہوا، آبنائے ہرمز کے مسئلے کے حل میں سلطنت عمان نے موثر کردار ادا کیا، وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اردن کا اہم دورہ کیا، پاکستان نے فلسطینیوں کے حق خودارادیت اور آزاد فلسطینی ریاست کی حمایت کا اعادہ کیا۔ پاکستان نے القدس شریف کو فلسطین کا دارالحکومت بنانے کے موقف کی توثیق کی، اسحاق ڈار کی اردن، ترکیہ، مصر، الجزائر، عراق اور صومالیہ کے وزرائے خارجہ سے بھی ملاقاتیں ہوئیں، آر فور ممالک نے فلسطینی عوام کے ناقابل تنسیخ حقوق اور آزاد فلسطینی ریاست کی حمایت کا اعادہ کیا۔ کی رہائی کے حوالے سے ہماری کوششیں جاری ہیں، پاکستان صومالی حکومت اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں امن کے لیے حماس کے غیر مسلح ہونے کے ساتھ اسرائیل کا مقبوضہ علاقوں سے انخلا بھی لازمی ہے، اسرائیل پر اپنی بین الاقوامی ذمے داریاں پوری کرنے اور غزہ سے انخلا کی ذمے داری عائد ہوتی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ غزہ میں امن فوج یا امن نافذ کرنے والی فورس کی تعیناتی پر بات کرنا ابھی قبل از وقت ہے، غزہ میں امن فوج سے متعلق کوئی باضابطہ تجویز سامنے آئی تو پاکستان جائزہ لے گا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے مزید بتایا کہ پاکستان اور امریکا کے درمیان انسداد دہشت گردی مذاکرات کا چوتھا دور واشنگٹن میں ہوا، جس میں دہشت گردی کے خلاف تعاون اور علاقائی امن و استحکام کے لئے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا، دہشت گرد تنظیموں کے سہولت کار نیٹ ورکس کے خاتمے کے لئے مشترکہ اقدامات پر گفتگو ہوئی۔ دونوں ممالک نے دہشت گرد تنظیموں کے خلاف تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا، داعش خراسان، القاعدہ، ٹی ٹی پی، بی ایل اے اور اس سے منسلک گروہوں کا بھی ذکر کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی مظالم کی مذمت کرتا ہے، کشمیریوں کو یو این قراردادوں کے مطابق حق رائے کا حق ملنا چاہیے، بھارت مقبوضہ کشمیر میں مسلسل انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کر رہا ہے، عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں جاری مظالم کا نوٹس لے۔ ترجمان دفتر [illegible] موجود ہیں، افغانستان میں موجود دہشت گرد نیٹ ورکس کو بھارتی مالی معاونت حاصل ہے، کالعدم بی ایل اے کو بھی بھارت مالی امداد دے رہا ہے۔ ہمارا امریکا کے ساتھ اچھا انٹیلی جنس تعاون موجود ہے۔ صومالیہ میں یرغمال پاکستانیوں کا ذکر کرتے ہوئے ترجمان دفتر خارجہ نے افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ صومالیہ سے اپنے یرغمال شہریوں کی فوری رہائی ممکن نہ ہونے پر ہم نہایت افسردہ اور غمگین ہیں، لیکن یہ معاملہ ہمارے ریڈار پر مکمل طور پر زندہ ہے اور ان کی محفوظ رہائی کے لیے تمام ممکنہ کوششیں مسلسل جاری ہیں۔

بقیہ 8

مقرر کیے گئے ہیں۔ دال چنا 250 روپے فی کلو، دال مونگ 350 روپے فی کلو، دال ماش 450 روپے فی کلو اور دال مسور 300 روپے فی کلو فروخت ہوگی۔ پاکستانی بیسن 290 روپے فی کلو جبکہ ایرانی بیسن 230 روپے فی کلو مقرر کیا گیا ہے۔ چینی کی ہول سیل قیمت 141 روپے فی کلو اور ریٹیل قیمت 145 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق 700 سے 800 گرام سادہ بریڈ 170 روپے، میٹھی بریڈ 180 روپے، 350 سے 400 گرام میٹھی بریڈ 110 روپے، سادہ بریڈ 100 روپے، رسک (پاپے) 380 روپے فی کلو اور 450 گرام فروٹ کیک 400 روپے فی کیک مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح مٹن (چھوٹا گوشت) 2000 روپے فی کلو، بیف (ہڈی سمیت گائے کا گوشت) 1050 روپے فی کلو اور بیف (بغیر ہڈی گائے کا گوشت) 1200 روپے فی کلو مقرر کیا گیا ہے، جبکہ 310 گرام نان/روٹی کی قیمت 40 روپے فی نان مقرر کرتے ہوئے ڈبل روٹی کی فروخت پر سختی سے پابندی عائد کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق مکس دودھ (50 فیصد گائے اور 50 فیصد بھینس) کی ڈیری فارم قیمت 200 روپے فی لیٹر اور ریٹیل قیمت 220 روپے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے، جبکہ گائے کے دودھ کی ڈیری فارم قیمت 150 روپے فی لیٹر اور ریٹیل قیمت 170 روپے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ دہی کی قیمت 230 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے، جبکہ پھل، سبزیاں، انڈوں، زندہ مرغی اور مرغی کے گوشت کی قیمتیں مارکیٹ کمیٹی روزانہ کی بنیاد پر مقرر کرے گی۔ علاوہ ازیں سادہ، میٹھے، نمکین، ناریل اور اورک والے بسکٹ کی قیمت 800 روپے فی کلو جبکہ 450 گرام سادہ کیک کی قیمت 350 روپے فی کیک مقرر کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام دکانداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ مقررہ نرخ نامے نمایاں جگہ پر آویزاں کریں، مقررہ قیمتوں سے زائد وصولی یا کم وزن پر اشیاء فروخت نہ کریں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 9

صومالی وزیر دفاع نے پاکستان کی مستقل حمایت اور خطے میں امن و استحکام کیلئے پاکستان کی مسلح افواج کے پیشہ ورانہ کردار کو سراہا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے صومالیہ کے سکیورٹی نظام کو مضبوط بنانے اور خطے میں دیرپا امن کیلئے مکمل تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 10

سنہری حروف میں یاد رکھی جائیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک حساس صوبہ ہے جہاں دہشت گردی سمیت مختلف سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا ہے تاہم بلوچستان پولیس نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور جرات کے ذریعے قیام امن میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور بلوچستان پولیس کو مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید ہتھیاروں اور آلات سے لیس کیا جائیگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس نے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہمیشہ اولین ترجیح دی اور ہر مشکل گھڑی میں اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھی جائیں گی شہداء کا احترام ہم سب پر فرض ہے کیونکہ انہی کی قربانیوں کی بدولت آج امن قائم ہے۔ انہوں نے بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔

بقیہ 11

انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے زیر اہتمام فاطمہ جناح وومن یونیورسٹی میں میٹرک سالانہ امتحان 2026 کے پوزیشن ہولڈر طلبہ کے اعزاز میں منعقدہ تقریب تقسیم انعامات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن قومی اسمبلی ملک ابرار احمد، رکن صوبائی اسمبلی اسماعباسی، چیئرمین تعلیمی بورڈ راولپنڈی پروفیسر ڈاکٹر اقبال محمود، کنٹرولر امتحانات تنویر اصغر اعوان، اساتذہ کرام، والدین، طلبہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے پوزیشن ہولڈر طلبہ، ان کے والدین اور اساتذہ کرام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن محنت، لگن، استقامت اور عزم کے ثمرات سمیٹنے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل پاکستان کا روشن مستقبل ہے، اس لیے انہیں اپنی صلاحیتوں کو ملک و قوم کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے بروئے کار لانا چاہیے۔ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ کامیابی کو اپنی منزل نہیں بلکہ مزید محنت، مسلسل جدوجہد اور اعلیٰ مقاصد کے حصول کا نقطہ آغاز سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی وہ قوت ہے جو قوموں کی تقدیر بدلتی ہے، لہٰذا طلبہ علم کے حصول کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اخلاق، دیانت، نظم وضبط اور قومی اقدار کو بھی اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے والدین، خصوصاً ماؤں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیم، تربیت اور کردار سازی میں والدہ کا کردار سب سے نمایاں ہوتا ہے۔ ماؤں کی دعائیں، رہنمائی، شفقت اور مسلسل حوصلہ افزائی بچوں کو کامیابی کی منزل تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

بقیہ 12

7 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں، جن میں 5 انتہائی حساس، 10 حساس اور 2 نارمل قرار دیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے شفاف اور پرامن انتخابات کے لیے متعلقہ اضلاع میں ریٹرننگ اور مانیٹرنگ افسران بھی تعینات کر دیے ہیں۔

بقیہ 13

بھی بڑے سرکاری ادارے کی مؤثر کارکردگی کے لیے مستقل انتظامی قیادت بنیادی حیثیت رکھتی ہے، تاہم بی ڈی اے میں مستقل چیئرمین کی عدم تعیناتی نے ادارے میں فیصلہ سازی کے عمل کو سست اور غیر مؤثر بنا دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس حوالے سے عدالت کی جانب سے بھی احکامات جاری کیے جا چکے ہیں، مگر اس کے باوجود تاحال مستقل چیئرمین کی تقرری عمل میں نہیں لائی گئی، جس پر قانونی اور انتظامی حلقوں میں کئی سوالات جنم لے رہے ہیں ذرائع کے مطابق موجودہ صورتحال کے باعث ادارے کے ملازمین شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں کیونکہ انہیں کئی ماہ سے تنخواہوں کی بروقت ادائیگی نہیں ہوسکی۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ گھریلو اخراجات، بچوں کی تعلیم، علاج معالجے اور دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنا ان کے لیے انتہائی مشکل ہو چکا ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کی تنخواہوں کی فوری ادائیگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ وہ معاشی مشکلات سے نکل سکیں دوسری جانب بی ڈی اے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنے والے متعدد ٹھیکیدار بھی ادائیگیوں میں تاخیر کے باعث شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کروڑوں روپے کے بقایاجات کی عدم ادائیگی کے باعث وہ مالی بحران سے دوچار ہیں،

بقیہ 14

موثر جانچ کو یقینی بنانا ہے۔ الیکشن کمیشن نے مجوزہ ترمیم پر عوام سے اعتراضات اور تجاویز طلب کر لیں۔ اعتراضات اور تجاویز 15 اگست 2026 تک الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ اسلام آباد میں جمع کرائی جاسکتی ہیں موصول ہونے والے اعتراضات اور تجاویز پر سماعت کے بعد الیکشن کمیشن فیصلہ کرے گا۔ مجوزہ ترمیم الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر بھی جاری کر دی گئی ہے۔

بقیہ 15

دہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ ان کی درخواست ہے کہ تمام وزارتوں کی تھرڈ پارٹی ایویلیوایشن کرائی جائے تاکہ ہر وزارت کی کارکردگی کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جاسکے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ان کی کابینہ میں حاضری 70 فیصد کے قریب ہے، وہ وزیراعظم سے درخواست کرتے ہیں کہ ان کی وزارت کا تھرڈ پارٹی آڈٹ کرایا جائے اور جو نتائج سامنے آئیں وہ عوام کے سامنے پیش کیے جائیں۔ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ وہ سمجھتے ہیں ملک میں 80 سال سے جو نظام چل رہا ہے وہ تباہ ہے، اگر نظام درست چل رہا ہوتا تو پاکستان کہیں زیادہ ترقی کر چکا ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ وہ حکومت کا حصہ ہیں، اس لیے اپنی ہی حکومت کو چارج شیٹ نہیں کر سکتے، تاہم وزیراعظم نے موجودہ حالات میں بھی ریونیو میں نمایاں اضافہ کیا اور ایف بی آر میں اصلاحات کیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیراعظم روزانہ 14 سے 16 گھنٹے کام کرتے ہیں، اگر حالات مزید بہتر ہو جائیں تو ایک ہزار گنا بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ وزیراعظم اپنی آئینی مدت کے مطابق پانچ سال پورے کریں گے اور یہ حکومت کہیں نہیں جارہی۔

بقیہ 16

کر لیا گیا ہیمذ کورہ سڑک کی بروقت تکمیل محکمہ مواصلات وتعمیرات کی مؤثر منصوبہ بندی بہترین انتظامی صلاحیت اور اعلیٰ معیار کے تعمیراتی کام کا واضح ثبوت ہے سڑک کی تکمیل سے علاقے کے مکینوں کو محفوظ آسان اور بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی جبکہ آمدورفت میں آسانی تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور سماجی ومعاشی ترقی میں بھی مثبت اثرات مرتب ہوں محکمہ مواصلات وتعمیرات کے حکام کے مطابق منصوبے کو مقررہ معیار اور تکنیکی تقاضوں کے مطابق مکمل کیا گیا ہے جبکہ تعمیراتی کام کے دوران شفافیت اور معیار پر خصوصی توجہ دی گئی تاکہ عوام کو دیرپا اور معیاری انفراسٹرکچر فراہم کیا جا سکیا اس موقع پر محکمہ کے حکام نے کہا کہ صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کے وژن اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی مؤثر رہنمائی کے باعث محکمہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہا ہیانہوں نے کہا کہ ضلع حب میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر اسی جذبے اور ذمہ داری کے ساتھ کام جاری رکھا جائے گا محکمہ مواصلات وتعمیرات ضلع حب نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آئندہ بھی اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بناتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ ضلع حب کی ترقی خوشحالی اور عوامی سہولیات میں مزید اضافہ ہو اور حکومت بلوچستان کے ترقیاتی وژن کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔

بقیہ 17

کے قتل کے واقعات بھی پیش آئے مقدمات کے اندراج کے بعد بھی ملزمان کی گرفتاری عمل میں نہ آنا انتظامیہ اور پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ اسپیکر کی جانب سے جاری ہدایات میں آئی جی پولیس کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ تمام نامزد ملزمان کی فوری گرفتاری یقینی بنائیں، صاف و شفاف تحقیقات مکمل کریں اور متاثرہ خاتون سمیت ان کے اہل خانہ کو مکمل سیکورٹی فراہم کریں۔ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ آئی جی پولیس بلوچستان 10 اگست 2026 تک اس کیس سے متعلق پیش رفت، تحقیقات اور ملزمان کی گرفتاری کے حوالے سے جامع رپورٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کریں صوبائی اسمبلی نے واضح کیا ہے کہ انصاف کی بروقت فراہمی اور قانون کی بالادستی یقینی بنانے کے لیے اس کیس میں فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔

بقیہ 18

تحریک انصاف کو مذاکرات کی باضابطہ دعوت دی گئی اور کہا گیا کہ پارلیمنٹ ہاؤس میں آپ کی تجویز کردہ جگہ پر مذاکرات ہو سکتے ہیں۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا کہ مذاکرات ہی سیاسی مسائل کا واحد حل ہیں، مذاکرات کے حوالے سے بال پی ٹی آئی کے کورٹ میں ہے، وزیراعظم کی اپوزیشن لیڈر کو مذاکرات کی دعوت کا ابھی تک جواب نہیں آیا، توقع ہے کہ پی ٹی آئی مذاکرات کی دعوت کو سنجیدہ لے گی۔

بقیہ 19

اور امریکا و ایران کے درمیان ممکنہ امن معاہدے کی امید کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں معمولی کمی دیکھی گئی ہے۔ برینٹ خام تیل کی قیمت 37 سینٹ (0.5 فیصد) کمی کے بعد 79.08 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ اسی طرح امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کی قیمت 53 سینٹ (0.7 فیصد) کم ہو کر 74.69 ڈالر فی بیرل رہ گئی۔ یہ کمی ایسے وقت میں سامنے آئی جب بدھ کے روز برینٹ خام تیل معمولی اضافے کے ساتھ بند ہوا تھا۔ سرمایہ کاروں کا خیال ہے کہ اگر امریکا اور ایران کے درمیان معاہدہ طے پا گیا تو 5 ماہ سے جاری تنازع ختم ہو سکتا ہے اور آبنائے ہرمز دوبارہ مکمل طور پر بحری آمدورفت کے لیے کھل سکتی ہے۔

بقیہ 20

فرمانروا نے بھی پاکستان کی قیادت اور عوام کیلئے نیک خواہشات اور دعاؤں کا اظہار کیا۔ وزیر خارجہ نے بیت المقدس میں مسلم اور مسیحی مقدس مقامات کی اردن کی مستقل سرپرستی اور خطے میں امن و استحکام کیلئے ہاشمی مملکت کی مسلسل کوششوں کو سراہا۔ اس ملاقات میں فلسطین کی موجودہ صورتحال، مشرق وسطیٰ کی تازہ پیشرفت اور دیگر علاقائی امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 21

دطاہر نے کی۔ درخواست ایڈووکیٹ لقمان ظفر نے ایڈووکیٹ زاہد آصف چوہدری کے ذریعے دائر کی۔ دوران سماعت وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ ججز کی تعیناتی کی سمری منظوری کے لیے صدر پاکستان کو بھجوائی گئی ہے، جبکہ اطلاعات ہیں کہ حکومت ججز کی تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری کرنے جا رہی ہے۔ وکیل نے استدعا کی کہ عدالت سمری کی تفصیلات طلب کرے۔ عدالت نے استفسار کیا کہ کیا یہ استدعا درخواست میں کی گئی ہے، جس پر وکیل زاہد آصف نے بتایا کہ یہ استدعا درخواست کا حصہ ہے۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے استفسار کیا کہ وہ کون سا فیصلہ ہے جس میں صدر کو ہدایات جاری کی گئی ہوں، اور یہ بھی پوچھا کہ نوٹیفکیشن جاری کرنے کی مجاز اتھارٹی کون سی ہے۔ وکیل نے جواب دیا کہ ایک فیصلے میں پارلیمانی کمیٹی کو ہدایات جاری کی گئی تھیں، جبکہ ججز کی نامزدگی وزیراعظم کے ذریعے صدر کو تعیناتی کے لیے بھیجی جاتی ہے۔ عدالت نے مزید استفسار کیا کہ کیا صدر پاکستان کے خلاف ایسی آئینی درخواست قابل سماعت ہو سکتی ہے۔ وکیل زاہد آصف نے مؤقف اختیار کیا کہ صدر کی منظوری کے بعد عمومی طور پر وزارت قانون نوٹیفکیشن جاری کرتی ہے، تاہم صدر کی منظوری کے بغیر بھی وزارت قانون نوٹیفکیشن جاری کر سکتی ہے۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیے کہ جس فیصلے کا حوالہ دیا جا رہا ہے، اس میں ایسی صورتحال موجود نہیں تھی، اور وکیل سے کہا کہ وہ ایسا فیصلہ بتائیں جس میں صدر کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہو۔ وکیل زاہد آصف نے مؤقف اختیار کیا کہ پاکستان میں صدر کا عہدہ علامتی ہے اور صدر کے پاس منظوری کے علاوہ کوئی اختیار نہیں۔ انہوں نے استدعا کی کہ چونکہ 15 دن گزر چکے ہیں، اگر صدر منظوری نہیں دیتے تو متعلقہ اتھارٹی کو نوٹیفکیشن جاری کرنا چاہیے۔ عدالت نے دوبارہ استفسار کیا کہ مجاز اتھارٹی کون سی ہے، جس پر وکیل نے بتایا کہ وزارت قانون نوٹیفکیشن جاری کرتی ہے۔ وکیل نے وفاق، وزیراعظم آفس اور وزارت قانون سے جواب طلب کرنے کی استدعا کرتے ہوئے کہا کہ ان سے پوچھا جائے کہ سمری کا اسٹیٹس کیا ہے۔ عدالت نے استفسار کیا کہ کیا صدر کے خلاف رٹ جاری کی جاسکتی ہے، جس پر وکیل نے کہا کہ پہلے حکومت سے سمری کی موجودہ صورتحال معلوم کر لی جائے۔ وکیل نے مزید مؤقف اختیار کیا کہ اطلاعات ہیں حکومت ججز کی تعیناتی کا نوٹیفکیشن 48 گھنٹوں میں جاری کر رہی ہے۔ سماعت کے اختتام پر عدالت نے درخواست کے قابل سماعت ہونے سے متعلق فیصلہ محفوظ کر لیا۔

بقیہ 22

چاند کی عمر اور دیگر فلکیاتی عوامل رویت کے لیے موزوں نہیں ہوں گے۔

بقیہ 23

برتاؤ نہیں کیا جارہا۔ سپرینٹنڈنٹ جیل کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ کے مطابق بشریٰ بی بی سابق وزیراعظم کی اہلیہ ہیں، اس لئے ان کی سیکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے کچھ اضافی انتظامات کیے گئے ہیں، عام خواتین قیدیوں کو ان تک رسائی نہیں دی جاتی تاکہ ان کی حفاظت اور سلامتی متاثر نہ ہو، قید تنہائی کے درخواست گزار کے الزام کے برعکس ان کی والدہ کو سہولیات حاصل ہیں، وہ جیل کے اس احاطے میں آزادانہ نقل و حرکت کر سکتی ہیں جس میں ایک بڑا کمرہ، الگ صحن اور علیحدہ باورچی خانہ ہے، وہ دن بھر آزادانہ گھوم سکتی ہیں جبکہ رات کے مقررہ اوقات میں قواعد کے مطابق کمرہ بند کیا جاتا ہے۔ سپرینٹنڈنٹ جیل کے مطابق بشریٰ بی بی کی نگرانی خواتین جیل افسران اور عملہ کرتا ہے جن سے وہ روزمرہ ضروریات کیلئے بات چیت کرتی رہتی ہیں، خواتین افسران ان کی بات سنتی ہیں اور اگر کوئی مسئلہ ہو تو متعلقہ حکام تک بھی پہنچاتی ہیں، جیل کی خاتون میڈیکل آفیسر روزانہ کم از کم دو مرتبہ ان کے کمرے میں آ کر معائنہ کرتی ہیں، ان کی خوراک چیک کی جاتی ہے بلڈ پریشر وغیرہ سمیت ضروری طبی علامات کا جائزہ لیا جاتا ہے، ضرورت پڑنے پر بشریٰ بی بی کا خصوصی طبی معائنہ بھی کیا جاتا ہے۔ ایڈیشنل سپرینٹنڈنٹ اور لیڈی ڈپٹی سپرینٹنڈنٹ بھی معمول میں ان کی قید کی جگہ کا دورہ کرتی ہیں باقاعدگی سے ملاقات اور گفتگو کرتی رہتی ہیں۔ سپرینٹنڈنٹ جیل کے مطابق بشریٰ بی بی کیلئے دو خواتین ہر وقت تعینات ہیں جو مقررہ مینو کے مطابق روزانہ تین وقت کا کھانا تیار کرتی ہیں، یہی خواتین بشریٰ بی بی کی روزمرہ ضروریات کا بھی خیال رکھتی ہیں اور تقریباً پورا دن ان کے ساتھ موجود رہتی ہیں، بشریٰ بی بی کو قدرتی روشنی اور تازہ ہوا کی سہولت بھی حاصل ہے، ان کو صبح لاک اپ کھلنے سے لے کر شام لاک اپ بند ہونے تک آزادانہ نقل و حرکت کی اجازت ہے، وہ دن بھر اپنی مرضی سے جیل رولز کے مطابق کچھ بھی کر سکتی ہیں، ان کی حراست کی جگہ محفوظ اور پرامن ہے جہاں جیل کا عملہ مناسب انتظامات کے ساتھ تعینات ہے، سپرینٹنڈنٹ جیل کی رپورٹ کے مطابق بشریٰ بی بی کو جیل مینوئل کے مطابق ہر منگل اپنے شوہر بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی اجازت بھی حاصل ہے، ان کی حراستی اور رہائشی سہولیات مناسب اور اطمینان بخش ہیں، ان کو قید تنہائی میں رکھنے کا کوئی عنصر موجود نہیں لہٰذا یہ تاثر بے بنیاد ہے، اڈیالہ جیل یا پاکستان کی کسی بھی جیل نظام میں ایسی تنہائی کی قید کا کوئی وجود نہیں، ان کو قید تنہائی میں رکھنے کے حوالے سے اعتراضات محض مفروضوں پر مبنی ہیں حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ سپرینٹنڈنٹ جیل کی جانب سے استدعا کی گئی ہے کہ بشریٰ بی بی کی بیٹی کی درخواست بے بنیاد قرار دے کر مسترد کی جائے۔

بقیہ 24

رکرنے سے متعلق آئینی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آرڈیننس کو مزید بہتر بنا کر بل کی صورت میں پیش کیا جائے جسے ایوان نے منظور کر لیا۔

بقیہ 25

بھی ہو، مختلف بالواسطہ ٹیکسوں کے ذریعے حکومت کو ادائیگیاں کر رہا ہے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ جس طرح عوام نے بجلی کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف احتجاج کیا تھا، اسی طرح اب بھی منظم انداز میں باہر نکلنے کی ضرورت ہے، اگر عوام نے آواز بلند نہ کی تو مزید لیوی اور ٹیکس عائد کیے جا سکتے ہیں۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے حکومت کی معاشی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اشرافیہ کی مراعات برقرار ہیں جبکہ مہنگائی اور ٹیکسوں کا بوجھ غریب عوام پر ڈالا جا رہا ہے۔

بقیہ 26

کے مسلسل تعاون کو قابل قدر قرار دیا۔ وفاقی وزیر نے وفد کو اڑان پاکستان اور اس کے فائیو ایز فریم ورک سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کا محور برآمدات، ای پاکستان، ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی، توانائی و بنیادی ڈھانچہ اور مساوات و بااختیاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جائیکا اور وزارت منصوبہ بندی کے درمیان قریبی رابطہ کاری کے ذریعے اڑان پاکستان کے اہداف سے ہم آہنگ اعلیٰ اثرات کے حامل منصوبے تیار کیے جائیں۔ انہوں نے تکنیکی ورکشاپس، جائیکا کے ٹوکیو ہیڈکوارٹر کے ساتھ باقاعدہ مشاورت اور مشترکہ رابطہ نظام کے قیام پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ 27

لائبلیٹی کمپنیاں، 28 غیر منافع بخش تنظیمیں اور 18 پبلک کمپنیاں شامل ہیں۔ ایس ای سی پی کے مطابق سب سے زیادہ 51 فیصد کمپنیاں پنجاب میں رجسٹرڈ ہوئیں، جہاں مجموعی تعداد 2 ہزار 756 رہی۔ اسلام آباد میں ایک ہزار 53، سندھ میں 864، خیبرپختونخوا میں 450، گلگت بلتستان میں 180 اور بلوچستان میں 135 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق شعبہ وار رجسٹریشن میں انفارمیشن ٹیکنالوجی سرفہرست رہا، جہاں ایک ہزار 8 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔ اس کے علاوہ ٹریڈنگ کے شعبے میں 845، سروسز میں 638، کنسٹرکشن میں 348، فوڈ اینڈ بیوریجز میں 256، سیاحت میں 207، ای کامرس میں 181، ایجوکیشن میں 165، رئیل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ میں 162 اور کارپوریٹ ایگری کلچر میں 145 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ کی گئیں۔

بقیہ 28

نے کہا کہ وہ مزید فوجی کارروائی کے بجائے سفارتی حل کو ترجیح دیتے ہیں، تاہم امریکا کے بنیادی موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، میں معاہدہ کرنا پسند کروں گا کیونکہ میں لوگوں کو مارنا نہیں چاہتا، لیکن ایران کو جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جا سکتی۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹرمپ انتظامیہ اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز کو دوبارہ بحری آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھولنے سے متعلق مذاکرات جاری ہیں۔ دریں اثنا امریکی میڈیا کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکا کے پاس بڑے پیمانے پر اسلحہ اور گولہ بارود کے ذخائر موجود ہیں۔ ایک بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ بڑے پیمانے پر اسلحہ تیار بھی کیا جا رہا ہے اور ضرورت کے مطابق منگوایا بھی جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دفاعی کمپنیاں ریکارڈ تعداد میں پلانٹس اور فیکٹریاں تعمیر کر رہی ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غداری پر مبنی بیانات لیک کرنے والوں کو تلاش کر کے طویل سزائیں دیں گے۔

بقیہ 29

کر دیئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ہلاک ہونے والے فوجیوں کی شناخت 34 سالہ میجر جارل پیرنستاک اور 33 سالہ سارجنٹ میجر تمیر واکنین کے نام سے ہوئی ہے، دونوں اہلکاروں کا تعلق 55ویں پیراٹروپرز بریگیڈ سے تھا۔ اسرائیلی فوج کی ابتدائی تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ بدھ کی دوپہر تقریباً 12 بجے ریزرو بریگیڈ کے اہلکار حزب اللہ کے انفراسٹرکچر کو تباہ کرنے کی غرض سے مجدل زون کی ایک عمارت میں داخل ہوئے تھے۔ اہلکاروں کے عمارت میں داخل ہوتے ہی ایک زوردار دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں 2 اہلکار ہلاک اور 4 شدید زخمی ہوگئے۔

بقیہ 30

واستحکام کے فروغ کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کے کردار کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر برائے قانون، انصاف و انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن، استحکام اور تعمیری سفارت کاری کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار آئندہ بھی جاری رکھے گا۔ دونوں فریقین نے شعبہ قانون سمیت پاکستان اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے اور باہمی دلچسپی کے دیگر شعبوں میں روابط کو مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 31

کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت پولیس و دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے بلوچستان کو امن ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنایا جائے گا۔

بقیہ 32

، کارکنوں کی محنت اور جماعت کی بہترین سیاسی حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں شاہ غلام قادر نے کہا کہ وزیراعظم کے انتخاب کا فیصلہ آئینی اور جماعتی مشاورت کے مطابق تمام انتخابی مراحل مکمل ہونے کے بعد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ اچھے کی امید رکھنی چاہیے، ہر سیاست دان کو آگے بڑھنے کی امید اور خواہش رکھنی چاہیے۔ مجھے بھی وزیراعظم کے منصب کے لیے اچھی امید ہے، تاہم حتمی فیصلہ مسلم لیگ (ن) کی پارلیمانی پارٹی اور قیادت کرے گی۔ کالعدم ایکشن کمیٹی سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایکشن کمیٹی کے ساتھ معاملات کو بہتر انداز میں حل کرنا اس وقت کی حکومت، بالخصوص پاکستان پیپلز پارٹی کی ذمہ داری تھی، لیکن وہ اس ذمہ داری کو مؤثر انداز میں ادا کرنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی توقعات پر پورا نہیں اتر سکی اور نہ ہی مثبت حکومتی کردار ادا کر سکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی رائے میں پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے انتخابات میں تاخیر چاہتی تھی، تاہم وہ اپنے اس مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکی اور انتخابات آئینی تقاضوں کے مطابق منعقد ہوئے، جس میں عوام نے اپنا فیصلہ مسلم لیگ (ن) کے حق میں دے دیا۔ شاہ غلام قادر نے مزید کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت قائم ہونے کے بعد عوام کو درپیش تمام اہم مسائل، آئینی معاملات اور دیگر حساس ایشوز کو مکمل طور پر آئین، قانون اور جمہوری روایات کے مطابق حل کیا جائے گا۔ اوورسیز کشمیریوں کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے شاہ غلام قادر نے کہا کہ بیرون ملک مقیم کشمیری آزاد کشمیر کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ اوورسیز کشمیری ہمارے جسم کا حصہ ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ آزاد کشمیر کی معیشت، تعمیر و ترقی اور قومی معاملات میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے آزاد کشمیر کے عوام اور بیرون ملک مقیم کشمیریوں کو یقین دلایا کہ مسلم لیگ (ن) کسی صورت انہیں مایوس نہیں کرے گی اور عوامی اعتماد پر پورا اترنے کے لیے بھرپور محنت کرے گی۔

بقیہ 33

نجی لڑکی کی شناخت 18 سالہ رامین کے نام سے ہوئی ہے۔ زخمیوں میں 30 سالہ اشو، 57 سالہ لالو، 45 سال کی تلسیہ، 37 سالہ کیشی، 40 سالہ لکشمی، 12 سالہ عائشہ، 8 سالہ حنا، 16 سالہ دھنی، 25 سالہ شاموا اور ایک نامعلوم 50 سالہ خاتون شامل ہیں۔ حادثے میں زخمی افراد کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں 3 افراد کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ ریسکیو ذرائع کا کہنا ہے کہ حادثہ پیچھے سے آنے والی تیز رفتار گاڑی کی سوزوکی کو ٹکر کے باعث پیش آیا جبکہ حادثے کے بعد ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا۔

بقیہ 34

ہنڈرڈ انڈیکس ایک لاکھ 81 ہزار 687 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ کاروباری دن کے اختتام پر اسٹاک ایکسچینج میں انڈیکس 2931 پوائنٹس اضافے کیساتھ ایک لاکھ 80 ہزار 14 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا تھا۔ دوسری جانب انٹربینک میں امریکی کرنسی دوران ٹریڈنگ 5 پیسے سستی ہوئی، ڈالر 277.75 روپے سے کم ہو کر 277.70 روپے پر آ گیا۔

بقیہ 35

کی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حق خودارادیت کے حصول کے لیے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں، جنہیں پوری پاکستانی قوم سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا بچہ بچہ اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت ہر سطح پر جاری رہے گی۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ کشمیر کی تاریخ، جدوجہد اور شہداء کی قربانیوں سے آگاہی حاصل کریں اور قومی یکجہتی، امن اور بھائی چارے کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں۔ تقریب کے اختتام پر ملکی سلامتی، استحکام، ترقی اور مقبوضہ کشمیر کی جلد آزادی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ 36

گی، صوبوں کی تعداد سینیٹ، قومی صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں میں ردوبدل کرنا ہوگا، خواتین اور اقلیتوں کی نشستوں کا بھی نئے سرے سے تعین کرنا ہو گا، آرٹیکل 239 کے تحت بل سینیٹ یا قومی اسمبلی میں کسی ایک اجلاس میں پہلے پیش ہوگا۔ سینیٹ، قومی اسمبلی سے دوتہائی اکثریت سے منظوری کے بعد بل صدر کے بجائے متعلقہ صوبائی اسمبلی کو بھیجنا ہوگا، آرٹیکل 239 کے تحت صوبائی اسمبلی کو بل دوتہائی اکثریت سے منظور کرنا ہوگا، سینیٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی سے دو تہائی اکثریت کی منظوری پر ہی نیا صوبہ بن سکے گا۔ صوبائی اسمبلی سے منظوری کے بعد بل توثیق کے لیے صدر مملکت کو بھیجا جائے گا، صدر مملکت کی منظوری سے نئے صوبوں کے قیام پر کارروائی کا آغاز ہوگا، صوبائی اسمبلی دوتہائی اکثریت سے بل منظور نہ کر سکی تو ساری کارروائی غیر موثر ہو جائیگی۔

بقیہ 37

پراجیکٹ شروع کیا جائے گا، لا انفورسمنٹ سنٹر میں ڈیٹنشن، انویسٹی گیشن اور سمری ٹرائل ایک چھت تلے ہوگا۔ محسن نقوی نے کہا کہ سنٹر میں معمولی نوعیت کے جرائم کے مقدمات کا فوری اور مؤثر تصفیہ ممکن بنایا جائے گا، جدید پولیسنگ کے کامیاب ماڈلز سے استفادہ کر کے پولیس نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی اور سرویلنس سسٹم کے ذریعے نگرانی کے دائرہ کار میں نمایاں اضافہ ممکن بنایا جائے گا، جرائم کی روک تھام اور مؤثر نگرانی کیلئے وزارت داخلہ کے ایوی ایشن ونگ میں جدید ڈرونز شامل کیے جائیں گے، نیشنل پولیس اکیڈمی میں سپیشلائزڈ انویسٹی گیشن رومز قائم کیے جائیں گے۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ جدید پولیسنگ کی ضروریات کے مطابق سپیشلائزڈ انویسٹی گیشن ٹریننگ پر خصوصی توجہ دی جائے گی، انٹیروگیشن کو بطور سپیشلائزڈ سبجیکٹ متعارف کرایا جائے گا، ترقی یافتہ ممالک کے ماڈلز کی بنیاد پر انٹیروگیشن کی جدید تکنیکس تربیت کا حصہ بنائی جائیں گی، پولیس کیلئے آپریشنل ضروریات سے ہم آہنگ یونیفارم متعارف کرائی جائے گی۔ کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی، ڈی جی ایف آئی اے اور متعلقہ افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ 38

جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی حقیقی وفاقی جماعت ہے۔ ضیا الحسن لنجار نے اپنے ردعمل میں کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی میں سندھ سمیت ملک کی تمام اکائیوں اور ہر زبان بولنے والے شہریوں کی نمائندگی موجود ہے، صدر آصف علی زرداری کو کسی ایک صوبے، زبان یا قومیت تک محدود کرنا حقائق کے منافی اور قومی یکجہتی کے خلاف ہے۔

بقیہ 39

وابستہ تھیں، 22 اپریل کو جنوبی لبنان کے قصبے الطیری میں اسرائیلی حملوں کی کوریج کے دوران ایک فضائی حملے میں جاں بحق ہوگئی تھیں۔ ہیومن رائٹس واچ نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ اقوام متحدہ کے لبنان مشن (یونیفل) اور ریڈ کراس کی جانب سے کی گئی درخواستوں سمیت دستیاب شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوج کو علم تھا کہ جس عمارت کو نشانہ بنایا گیا، اس میں صحافی موجود تھے۔ تنظیم کے مطابق شواہد سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ امل خلیل حملے کے بعد کچھ وقت تک زندہ تھیں، تاہم اسرائیلی فورسز نے امدادی ٹیموں کو جائے وقوعہ تک پہنچنے سے روک دیا، جس کے باعث انہیں بروقت طبی امداد فراہم نہ کی جا سکی۔

بقیہ 40

ریبرفنگ دی گئی۔ بریفنگ کے دوران اراکین نے ٹینڈرنگ کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض منصوبوں کو مختلف پیکجز میں تقسیم کر کے مختلف ٹھیکیداروں کو فائدہ پہنچایا گیا۔ کمیٹی نے این آئی ٹی-I، این آئی ٹی-II اور این آئی ٹی-III میں بے ضابطگیوں کی بھی نشاندہی کی اور سوال اٹھایا کہ سنگل اسٹیج ٹو انویلپ طریقہ کار کے بجائے سنگل اسٹیج ون انویلپ طریقہ کیوں اختیار کیا گیا۔ کمیٹی نے قرار دیا کہ اختیار کردہ ٹینڈرنگ طریقہ کار سے شفافیت متاثر ہوئی۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات خیبر پختونخوا کے حکام نے بتایا کہ کم ترین بولی دینے والے کی تکنیکی جانچ مکمل ہونے سے قبل مالیاتی بولیاں کھول دی گئی تھیں۔ کمیٹی اراکین نے اس عمل کو پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (پیپرا) قواعد اور شفاف سرکاری خریداری کے بنیادی اصولوں کے منافی قرار دیا۔ اقتصادی امور ڈویژن نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ عالمی بینک سے مشاورت کے بعد تصدیق ہوئی کہ منصوبے کی فوری ضرورت کے پیش نظر حکومت خیبر پختونخوا نے خود سنگل اسٹیج ون انویلپ طریقہ اپنانے کی درخواست کی تھی اور ورلڈ بینک کے قواعد و ضوابط کا صرف نام استعمال کیا جا رہا ہے۔ کمیٹی نے اس امر پر بھی تشویش ظاہر کی کہ مخصوص ٹھیکیداروں کو متعدد منصوبوں کے ٹھیکے دیے گئے، جس سے بولی کے عمل کی شفافیت پر سوالات اٹھتے ہیں۔ معاملے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے چیئرمین کمیٹی سینیٹر سیف اللہ ابڑو نے اقتصادی امور ڈویژن کو ہدایت کی کہ متعلقہ حکام کو جامع انکوائری کے لیے مراسلہ ارسال کیا جائے۔ انہوں نے ذمہ داران کے خلاف سخت قانونی کارروائی، مہنگے ٹینڈرز کے باعث قومی خزانے کو ہونے والے اضافی نقصان کی وصولی، اور عالمی بینک سے اس خریداری کے عمل کو ''مس پروکیورمنٹ'' قرار دینے کی سفارش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ وفاقی حکومت نئے غیر ملکی قرضوں پر مبنی ترقیاتی منصوبوں کی حوصلہ شکنی کرتے ہوئے بیرونی قرضوں پر انحصار کم کرے۔ چیئرمین کمیٹی نے اقتصادی امور ڈویژن کو ہدایت کی کہ عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر کے ساتھ میٹنگ کا انعقاد کیا جائے تاکہ کمیٹی کے تحفظات سے انہیں آگاہ کیا جا سکے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سے بھی معاملے کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا اور اقتصادی امور ڈویژن کو ہدایت کی کہ کمیٹی کی سفارشات چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا کے ذریعے صوبائی کابینہ کے سامنے پیش کی جائیں۔ کراچی موبیلٹی پراجیکٹ (بی آر ٹی ییلو لائن) کا جائزہ لیتے ہوئے کمیٹی کو بتایا گیا کہ منصوبہ دسمبر 2028 تک مکمل ہونے کی توقع ہے جبکہ حکومت سندھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 250 الیکٹرک بسیں خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ چیئرمین کمیٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں مکمل شفافیت یقینی بنائی جائے اور سبسڈی سمیت تمام تجاویز کمیٹی کے سامنے پیش کی جائیں۔ کمیٹی کو اکرم واہ کینال منصوبے کی پیش رفت پر بھی بریفنگ دی گئی۔ اراکین نے منصوبے سے متعلق اہم دستاویزات رازداری کی بنیاد پر فراہم نہ کیے جانے پر تشویش کا اظہار کیا۔ حکام نے وضاحت کی کہ عالمی بینک کے قواعد کے مطابق خریداری کا عمل مکمل ہونے تک معاہدوں سے متعلق معلومات فراہم نہیں کی جاسکتیں۔ چیئرمین کمیٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ معاہدے کو حتمی شکل دینے کا واضح ٹائم لائن کمیٹی کو فراہم کیا جائے تاکہ اقتصادی امور ڈویژن عالمی بینک کے ساتھ مؤثر رابطے کے ذریعے منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنا سکے۔ انہوں نے بولیوں کی جانچ کے عمل میں کسی بھی قسم کی بے ضابطگی روکنے کے لیے سخت داخلی نگرانی کی بھی ہدایت کی۔

بقیہ 41

شریک تھے۔ ملاقات میں حکومتی رہنماں نے پی ٹی آئی کو مذاکرات کی دوبارہ دعوت دے دی، کہا پارلیمنٹ ہاؤس میں آپ کی تجویز کردہ جگہ پر مذاکرات ہوسکتے ہیں۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا کہ مذاکرات ہی سیاسی مسائل کا واحد حل ہیں، مذاکرات کے حوالے سے بال پی ٹی آئی کے کورٹ میں ہے۔ طارق فضل چوہدری کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کی اپوزیشن لیڈر کو مذاکرات کی دعوت کا ابھی تک جواب نہیں آیا، توقع ہے کہ پی ٹی آئی مذاکرات کی دعوت کو سنجیدہ لے گی۔

بقیہ 42

جاری رہیں گی، تاکہ آبی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 43

تیار کردہ ہیں۔ یہ آبدوزیں جرمنی کی کمپنی تھائیسن کرپ میرین سسٹمز تیار کرتی ہے۔ انہیں اسرائیلی بحریہ کی جدید ترین آبدوزوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ طویل فاصلے تک خفیہ کارروائیاں، انٹیلی جنس جمع کرنا اور سمندر میں طویل عرصے تک رہنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

بقیہ 44

کیا جائے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے اجلاس کے منٹس کے مطابق ہر ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین اور ہر میونسپل کمیٹی کے چیئرمین کو دو دو سیکورٹی گارڈز فراہم کرنے کی منظوری دیدی گئی مگر اس اب تک عملدرآمد نہیں ہوا بیشتر اضلاع میں حالات خراب ہے اس مناسبت سے بلدیاتی اداروں کو مکمل سیکورٹی فراہم کی جائے انہوں نے کہا کہ آج ہم بلوچستان حکومت کے سامنے ساتھ مطالبات رکھتی ہے جو اس پر عملدرآمد کیا جائے جن میں آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کی نمائندگی یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ لوکل کونسل فنڈز کا ہنگامی اجلاس فوری طلب کیا جائے تمام سالانہ ترقیاتی فنڈز اور ماہانہ ماہ سیلری گرانٹ جاری کیا جائے منتخب بلدیاتی نمائندوں کی تنخواہ پوری ادا کی جائے چیف افیسر سے لیکر دیگر تمام افیسران کو ٹرانسفر کرنے کے لیے چیئرمین سے مشاورت کیا جائے اور اس ڈی جی لوکل گورنمنٹ جو ہمارے معاملات میں مداخلت کرتے ہیں ان کو فوری طور پر روکا جائے انہوں نے کہا کہ تمام مطالبات پر عملدرآمد نہیں ہوا تو ہم جلد تمام لوکل نمائندوں کا اجلاس طلب کر کے سخت لائحہ عمل اختیار کریں گے۔

بقیہ 45

کے تابع نہیں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ طے شدہ اصول ہے کہ مالک اپنی ضرورت کا واحد منصف ہے، کیس میں مالک کا جائیداد استعمال کیلئے بیان حلفی دینا ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔ سپریم کورٹ نے کرایہ دار کو 6 ماہ میں فلیٹ خالی کرنے کا حکم دیا۔ کیس میں کرایہ دار نے عمارت میں ایک سے زائد فلیٹس خالی ہونے کا موقف اپنایا تھا۔ ہائیکورٹ نے مالک کے دیگر فلیٹس خالی ہونے پر کرایہ دار کے حق میں فیصلہ دیا تھا۔

بقیہ 46

، بنگلہ دیش، جرمنی، کینیڈا سمیت مختلف ممالک کے سفارتکاروں نے این ڈی ایم اے کا دورہ کیا۔ دنیا کے مختلف ممالک میں تعینات پاکستان کے 34 سے زائد سفیروں اور ہیڈز آف مشن نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک نے وفد کو پاکستان کے جدید، فعال اور ٹیکنالوجی پر مبنی ڈیزاسٹر مینجمنٹ نظام پر بریفنگ دی۔ وفد کو ڈیزاسٹر ارلی وارننگ، جدید ٹیکنالوجی، قومی رابطہ کاری کے نظام اور این ڈی ایم اے کی آپریشنل استعداد سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اجلاس میں پاکستان سمیت مختلف ممالک کو 2026 کے دوران درپیش خطرات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ سفارتی وفد نے این ڈی ایم اے کی جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ صلاحیتوں، بروقت تیاری اور عالمی معیار کے ایمرجنسی رسپانس نظام کو سراہا۔ پاکستان اور شریک ممالک نے موسمیاتی تبدیلی، قدرتی آفات سے نمٹنے، ادارہ جاتی تعاون اور ڈیزاسٹر رسپانس کے شعبوں میں تعاون مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 47

ڈیل کے بعد امریکا ایران ڈیل آئندہ چند روز میں طے پاسکتی ہے۔

بقیہ 48

عملی طور پر ٹول ہی کے مترادف ہو، بین الاقوامی بحری قوانین اور کئی دہائیوں سے رائج اصولوں سے انحراف ہوگا۔ شپنگ تنظیموں نے خبردار کیا کہ اگر آبنائے ہرمز میں اس قسم کی فیس عائد کرنے کی اجازت دی گئی تو مستقبل میں دنیا کی دیگر اہم بین الاقوامی آبی گزرگاہوں پر بھی اسی نوعیت کے اقدامات کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے نہ صرف آزادانہ جہاز رانی کا اصول متاثر ہوگا بلکہ عالمی تجارت، توانائی کی ترسیل اور بین الاقوامی معیشت پر بھی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ تنظیموں کے مطابق آبنائے ہرمز دنیا کے اہم ترین بحری راستوں میں شمار ہوتی ہے، جہاں سے ہر روز بڑی مقدار میں خام تیل، قدرتی گیس اور دیگر تجارتی سامان مختلف ممالک تک پہنچایا جاتا ہے۔ اس لیے یہاں کسی بھی نئی مالیاتی پابندی یا لازمی فیس کے نفاذ سے شپنگ اخراجات میں اضافہ اور عالمی سپلائی چین متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوسکتا ہے۔ خط میں اقوام متحدہ اور آئی ایم او سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین کے تحت جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر کردار ادا کریں اور ایسے کسی بھی اقدام کی حوصلہ شکنی کریں جو عالمی بحری نظام کے لیے خطرناک نظیر بن سکتا ہے۔

بقیہ 49

ے موقف اپنا کہ ملزمان سے گاڑی اور اسلحہ کی برآمدگی کرنی ہے۔ پراسیکیوشن کی جانب سے 30 دن کے جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی گئی تھی۔ تاہم عدالت نے سابق سینیٹر مشتاق احمد و دیگر کو مزید 4 دن کے جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس کی جانب سے ملزمان کے خلاف تھانہ شالیمار میں مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 50

کے مطابق کوئٹہ کے اہم علاقوں میں واقع سرکاری اور نجی اسکولز بھی 7 اگست سے بند ہونگے اس حوالے سے اسکولز انتظامیہ کی جانب سے والدین کو بھی اطلاع دے دی گئی ہے سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئٹہ میں موبائل فونز سروس اور ڈیٹا بھی بند کرنے پر غور کرنے کے ساتھ کرفیو نافذ کرنے کا بھی امکان ہے محکمہ صحت حکام کے مطابق کوئٹہ سمیت صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی بھی نافذ کردی گئی ہے تمام ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف سمیت دیگر طبی عملے کی چھٹیاں بھی منسوخ کردی گئی ہے جبکہ فائبر گیڈ، 1122 اور پی ڈی ایم اے کو بھی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے الرٹ رہنے کی ہدایت کردی گئی ہے۔

بقیہ 51

نے کہا کہ وہ مزید فوجی کارروائی کے بجائے سفارتی حل کو ترجیح دیتے ہیں، تاہم امریکا کے بنیادی موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، میں معاہدہ کرنا پسند کروں گا کیونکہ میں لوگوں کو مارنا نہیں چاہتا، لیکن ایران کو جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جا سکتی۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹرمپ انتظامیہ اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز کو دوبارہ بحری آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھولنے سے متعلق مذاکرات جاری ہیں۔ دریں اثنا امریکی میڈیا کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکا کے پاس بڑے پیمانے پر اسلحہ اور گولہ بارود کے ذخائر موجود ہیں۔ ایک بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ بڑے پیمانے پر اسلحہ تیار بھی کیا جا رہا ہے اور ضرورت کے مطابق منگوایا بھی جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دفاعی کمپنیاں ریکارڈ تعداد میں پلانٹس اور فیکٹریاں تعمیر کر رہی ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غداری پر مبنی بیانات لیک کرنے والوں کو تلاش کر کے طویل سزائیں دیں گے۔

بقیہ 52

موقع پر وزیراعظم پاکستان کے خط پر اظہار تشکر کیا گیا تھا۔ دونوں ممالک کے باہمی تعلقات میں مثبت پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیراعظم نے چین کے ساتھ آل ویدر اسٹریٹیجک شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم نے عوامی سطح پر رابطوں کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کی سیاسی جماعتوں اور پارلیمانوں کے مابین تبادلوں کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ملاقات میں باہمی تعاون اور باہمی دلچسپی کے علاقائی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 53

بلوچستان کو ٹرانسپورٹرز تاجران اور گڈز ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل، شاہراہوں پر نقل و حمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف انتظامی امور سے آگاہ کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ صوبے اور ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت اس شعبے کو درپیش مسائل کے حل کو ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل مرحلہ وار حل کیے جائیں گے اور متعلقہ محکموں کو اس حوالے سے ضروری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو بھرپور انداز میں کام کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں کو محفوظ، پرامن اور فعال بنانا نہ صرف عوام بلکہ تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ایسے اقدامات کرے گی جن سے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مزید مضبوط بنایا جاسکے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں

وزیراعلیٰ بلوچستان نے سینئر افسران سے نوکریاں فروخت نہ کرنے کا حلف لے لیا

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے سینئر افسران سے نوکریاں فروخت نہ کرنے کا حلف لے لیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس ہوا جہاں محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے سینئر افسران سے حلف لیا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

گوادر: سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گوادر عطاالرحمن ترین چائنا پاکستان گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول فقیری کالونی میں سائنس و آرٹ نمائش دورہ اور طلبہ کے سائنسی و تخلیقی منصوبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

کوئٹہ: کم وزن نان فروخت کرنے پر 5 افراد گرفتار، تندوروں کے خلاف انتظامیہ کی کارروائی

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوام کو مقررہ نرخ اور مکمل وزن کے مطابق نان کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے سریاب کے مختلف علاقوں میں (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

حوثی حملے خطے کے امن اور سلامتی کیلئے خطرہ ہیں، پاکستان

افغانستان پاکستان کا دشمن نہیں، افغان حکومت دہشتگردی کے حوالے سے پاکستان کے موقف کو سمجھ نہیں رہی، ہم افغان عوام کے ساتھ اپنے تعلقات کو دہشت گردی کے مسئلے سے الگ دیکھتے ہیں

پاکستان سعودی عرب کے دفاع کے جائز حق کی مکمل حمایت کرتا ہے، خطے میں پائیدار امن اور استحکام کے حصول کیلئے کوششیں جاری رکھے گا، سعودی عرب پر حوثی حملے خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی ہیں

اسلام آباد (اے این این) پاکستان نے سعودی عرب پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حملے سعودیہ خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی ہیں، سعودی قیادت اور عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں، پاکستان سعودی عرب کے اپنے دفاع کے جائز حق کی مکمل حمایت کرتا ہے اور خطے میں پائیدار امن اور استحکام کے حصول کیلئے کوششیں جاری رکھے گا، بھارت کے پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث ہونے کے شواہد موجود ہیں، بھارت کشمیر کی متنازعہ حیثیت تبدیل نہیں کرسکتا، کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود حل طلب مسئلہ ہے، افغانستان پاکستان کا دشمن نہیں، افغان حکومت دہشتگردی کے حوالے سے پاکستان کے موقف کو سمجھ نہیں رہی، ہم افغان عوام کے ساتھ اپنے تعلقات کو دہشت گردی کے مسئلے سے الگ دیکھتے ہیں، قانونی ویزا والے افغان طلبہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں، فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کے اسرائیلی بیانات مسترد کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار دفتر خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے اپنی ہفتہ وار پریس بریفنگ میں کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے واضح کیا ہے کہ پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے درمیان طے پانے والا کوئی معاہدہ ایک دفاعی اتحاد ہے اور فی الحال اسے مزید ممالک تک وسعت دینے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ ترجمان (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

امریکا امن چاہتا ہے تو خطے میں عدم استحکام پر مبنی مداخلت بند کرے، ایران

انصاراللہ یمن کی خودمختار تنظیم، اپنے فیصلے خود کرتی ہے، وہ نہ تو کسی سے احکامات لیتی ہے، نہ ہی کسی کی پراکسی ہے

تہران (اے این این) ایران نے کہا ہے کہ امریکا حقیقی معنوں میں امن چاہتا ہے تو خطے میں عدم استحکام پر مبنی مداخلت بند کرے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے ایک بیان میں کہا کہ انصاراللہ یمن کی خودمختار تنظیم ہے جو اپنے فیصلے خود کرتی ہے، انصاراللہ نہ تو کسی سے احکامات لیتی ہے، نہ ہی کسی کی پراکسی ہے۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ خطے میں عدم استحکام کی جڑ امریکی فوجی مداخلت اور حاکمانہ پالیسیاں ہیں، واشنگٹن حقیقی معنوں میں امن چاہتا ہے تو (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

وزیراعظم نے آٹو پالیسی 2026 کی منظوری دیدی

آئی ایم ایف کی منظوری کے بعد باضابطہ اعلان کیا جائیگا

اسلام آباد (اے این این) وزیراعظم شہباز شریف نے آٹو پالیسی 2026 کی منظوری دے دی۔ ذرائع کے مطابق آٹو پالیسی کا اعلان اگلے ہفتے آئی ایم ایف سے منظوری کے بعد کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ آٹو پارٹس پالیسی سے متعلق قائم کمیٹی نے سفارشات کی منظوری دی تھی۔ دستاویز کے مطابق آٹو پارٹس کی برآمدات بڑھانے کے لئے عالمی ویلیو چینز سے منسلک کرنے کی اور برآمدات کیلئے 5 بڑے اینکر مینوفیکچرنگ ادارے لانے کی تجویز دی گئی ہے۔ آٹو سیکٹر (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور ایم پی اے نوابزادہ ظفر اللہ خان زہری ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم پی اے زرک خان مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

ژوب، دہانہ سر کے دشوار گزار پہاڑی علاقے سے افغان شہری کی لاش برآمد

لاش کی شناخت خان بہادر ولد جمعہ دین سکنہ کنٹر کے نام سے ہوئی

ژوب (یو این اے) ژوب کے علاقے دہانہ سر کے پہاڑی ایریا سے بہادر خان سکنہ کنٹر افغانستان کی لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق دہانہ سر کے پہاڑی میں ایک شخص کی لاش پڑی ہوئی ہے۔ اطلاع ملنے پر ایس ایچ او دانہ سر ہمراہ نفری پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچے اور ریسکیو 1122 کو اطلاع دی گئی، ریسکیو ٹیم اور پولیس اہلکاروں کی مدد سے لاش کو دشوار گزار پہاڑی علاقے سے نکالا گیا اور DHQ ہسپتال ژوب روانہ کردیا گیا۔ لاش کی شناخت خان بہادر ولد جمعہ دین سکنہ کنٹر، افغانستان کے نام سے ہوئی ہے۔ ژوب کے علاقے دہانہ سر کے پہاڑی ایریا سے بہادر خان سکنہ کنٹر افغانستان کی لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق دہانہ سر کے پہاڑی میں ایک شخص کی لاش (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) سے ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

کوئٹہ (یو این اے) آئی جی فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ سے ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ٹرانسپورٹ سیکٹر کو درپیش مسائل، سیکیورٹی صورتحال اور تجارتی سرگرمیوں سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) نے وفد کو یقین دہانی (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

وزیراعظم کی ای سی پی میں نئی تقرریوں کیلئے آئینی طریقہ کار پر عملدرآمد کی یقین دہانی

اسلام آباد (جی این ایم) چیف الیکشن کمشنر اور نئے ارکان کی تقرری کے معاملے پر وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کے خط کا جواب دیدیا۔ رپورٹ کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کو وزیراعظم کی جانب سے جوابی خط موصول ہوگیا، وزیراعظم نے ای سی پی میں نئی تقرریوں کیلئے آئینی طریقہ کار پر عملدرآمد کی (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں من مانا فرق اور ہوشربا اضافہ، شہریوں کا شدید تشویش کا اظہار

مختلف علاقوں میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3250 روپے تک فروخت ہو رہا ہے، ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) شہر میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور مختلف علاقوں میں ایک ہی معیار کے آٹے کے مختلف نرخوں پر فروخت نے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ آٹے جیسی بنیادی غذائی ضرورت کی قیمتوں میں نمایاں فرق کے باعث صارفین شدید پریشانی اور ذہنی اذیت کا شکار ہیں۔ بازاروں میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کے نرخ یکساں نہیں ہیں۔ بعض علاقوں میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 250 روپے تک فروخت کیا جا رہا ہے، جبکہ بعض دکانوں پر یہی تھیلا 2 ہزار 950 روپے اور کہیں 2 ہزار 850 روپے میں دستیاب ہے۔ اسی طرح 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت بھی [illegible] (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

پاکستان میں 200 سے زائد افغان میڈیکل طلبہ کی نشاندہی، پی ایم ڈی سی میں صرف 22 رجسٹرڈ

صرف میڈیکل ڈگری مکمل کرلینا پاکستان میں قیام، ملازمت یا طب کی پریکٹس کا حق نہیں دیتا، پی ایم ڈی سی

پشاور (اے این این) پاکستان میں 200 سے زائد افغان میڈیکل طلبہ کی نشاندہی ہوئی ہے جبکہ پی ایم ڈی سی میں صرف 22 طلبہ رجسٹرڈ ہیں۔ پی ایم ڈی سی کے مطابق 22 میں سے 14 اپنی ڈگری مکمل کرچکے ہیں جبکہ 8 آئندہ سال گریجویشن کریں گے۔ باقی 176 طلبہ کی حیثیت کی تصدیق [illegible] لیے تعلیمی، رجسٹریشن، دستاویزی اور امیگریشن تقاضے پورے کرنا لازم ہے۔ صرف میڈیکل ڈگری مکمل کرلینا پاکستان میں قیام، ملازمت یا طب کی پریکٹس کا حق نہیں دیتا بلکہ پاکستان میں پریکٹس کے خواہشمند غیر ملکی گریجویٹس کو متعلقہ لائسنسنگ اور رجسٹریشن کی شرائط پوری کرنا ہوں گی۔ متاثرہ طلبہ کو [illegible]

عوام کی جیبوں پر ڈاکہ: صرف 3 دنوں میں پیٹرول 21 روپے 88 پیسے فی لیٹر مہنگا

حکومت نے صرف 3 دنوں کے دوران پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مسلسل اور ریکارڈ اضافہ کردیا

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان میں مہنگائی سے [illegible] لیٹر لاگت 234 روپے 73 پیسے بنتی ہے، اس پر [illegible]

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا اتار چڑھا عالمی مارکیٹ سے جڑا ہے: وزیر پیٹرولیم

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں پر اظہار خیال کیا ہے۔ صحافیوں سے [illegible]

پاکستان میں ڈیجیٹل لین دین کرنے والوں کی تعداد 20 لاکھ سے تجاوز کرگئی، بلال اظہر کیانی

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیر مملکت خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی کیش لیس اکانومی کے ایجنڈے کے تحت پاکستان [illegible]

27 ستمبر: پولیس نے ممکنہ پی ٹی آئی احتجاج سے نمٹنے کی تیاریاں شروع کردیں

راولپنڈی اور اسلام آباد میں پی ٹی آئی کارکنان کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کا پلان مکمل

[illegible] اسلام آباد میں پی ٹی آئی کارکنان کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کا پلان مکمل کرلیا گیا ہے اور پی ٹی آئی کارکنان کی فہرستیں تھانوں کو پہنچا دی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں راستوں کی ممکنہ بندش کے لیے کنٹینرز کی پکڑ دھکڑ بھی شروع کردی گئی ہے، جبکہ احتجاج کے پیش نظر افسران کے تقرر و تبادلے بھی [illegible] اقدامات کیے جائیں گے، جبکہ واٹر کینن اور ربڑ کی گولیاں استعمال کی جاسکتی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق ریڈ زون کی سیکیورٹی 3 حصار میں تعینات ہوگی۔ آئی جی اسلام آباد نے کمانڈ، کنٹرول، کمیونیکیشن اینڈ کوآرڈینیشن سینٹر سے صورتحال مانیٹر کریں گے۔

حماد اظہر کی گرفتاری، پی ٹی آئی رہنماؤں کے وارنٹس پر عملدرآمد تیز کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر کی گرفتاری کے بعد مختلف مقدمات میں مطلوب پی ٹی آئی رہنماؤں کے پہلے سے جاری وارنٹس پر عملدرآمد تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نومبر 2024 کے ڈی چوک احتجاج سمیت مختلف مقدمات میں عدالتی وارنٹس کا سامنا کرنے والے پی ٹی آئی رہنماؤں کی گرفتاری (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

بلوچستان میں سرکاری ملازمت کیلئے عمر کی حد میں عمومی رعایت کا نوٹیفکیشن جاری

عام امیدواروں، معذور افراد اور شہدا کے قانونی ورثا کیلئے عمر کی حد 43 سال مقرر

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان حکومت نے سرکاری ملازمتوں میں عمر کی بالائی حد میں عمومی رعایت دے دی۔ جاری اعلامیے کے مطابق عام امیدواروں، معذور افراد اور شہدا کے قانونی ورثا کیلئے عمر کی حد 43 سال مقرر کردی گئی، 2 سال مسلسل سرکاری سروس مکمل کرنیوالے ملازمین کیلئے عمر کی حد 50 سال ہوگی جن اسامیوں میں زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 43 سال سے کم ہے، رعایت لاگو نہیں ہوگی، ترجمان بلوچستان حکومت کے مطابق عمر میں مزید کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی، عمر کی نئی رعایت نوٹیفکیشن کی تاریخ سے تین سال تک موثر رہے گی۔

آزاد کشمیر کی ترقیاتی ترجیحات کا جائزہ، اسحاق ڈار کی عملدرآمد تیز کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (جی این ایم) ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں آزاد جموں و کشمیر میں ترقیاتی ترجیحات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کے لیے مناسب اقدامات کرنے پر بھی غور کیا گیا، نائب وزیراعظم (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

پشین پولیس کی کارروائی، تین ہفتے قبل لاپتہ کمسن بچہ کوئٹہ سے بازیاب

پشین: مبینہ طور پر اغوا ہونے والا وکیل احمد سنٹرل روڈ سے بحفاظت بازیاب

[illegible] تین ہفتے قبل پشین کے علاقے غرشینان روڈ سے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والے کمسن مغوی بچہ وکیل احمد کو کوئٹہ سنٹرل روڈ سے بازیاب کرا کر ضروری قانونی کارروائی کے بعد والدہ کے حوالے کر دیا۔ ایس ڈی پی او سید عظمت حسین شاہ گیلانی نے میڈیا ہاؤس پشین کے نمائندوں کو بریفنگ دیتے ہوئے [illegible] ازاں ایس ایچ او چوہدری اورلیس نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی گزشتہ روز پشین پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے کوئٹہ سنٹرل روڈ سے مغوی بچے کو باحفاظت بازیاب کرا کر ملزمان کی تلاش شروع کردی۔ مغوی بچے کی بازیابی پر علاقے کے معتبرین نے پولیس کی کارروائی کو (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

نوکریاں فروخت کرنے کی اجازت کسی کو نہیں، سرفراز بگٹی

ثابت ہونے پر وزیر اور سیکرٹری کے خلاف کارروائی ہوگی، محکمہ جنگلات کی بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم، ملوث کردار سزا سے نہیں بچ سکیں گے

گریڈ 5 سے بالائی آسامیوں پر اے آئی کے ذریعے میرٹ پر بھرتیاں کی جائیں اس معاملے پر کابینہ کے ارکان اور چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت تمام متعلقہ حکام ایک پیج پر ہیں، اجلاس کے شرکا سے اظہار خیال

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری ملازمتوں میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بلوچستان میں کسی صورت نوکریوں کی خرید و فروخت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے بے ضابطگیوں کی شکایات پر اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے کہ مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات میں جرم ثابت ہونے پر ملوث کردار سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور مختلف معاملات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے افسران کو ہدایت کی کہ سرکاری ملازمتوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی مکمل پاسداری یقینی بنائی جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ جس محکمے میں بھی نوکریاں فروخت ہونے (بقیہ مصدقہ ثبوت ملنے صفحہ 3 نمبر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ ٹیلی کمیونیکیشن اپیلٹ ٹربیونل کے افتتاح کے موقع پر تختی کی نقاب کشائی کر رہے ہیں

ہم قانون کو ماننے والی جماعت ہیں، پرامن احتجاج کریں گے، سلمان اکرم

کارکنوں کو گرفتار اور گھروں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، پنجاب میں سینکڑوں لوگوں کو اٹھایا گیا اور مار پیٹ کی گئی، عدالت کیا فیصلہ کرتی ہے دیکھیں گے

1 کروڑ عوام بھی باہر نکل آئیں تو نظام گر جائے گا، جے یو آئی سے بات چیت ہوئی، اتفاق پارلیمان کی حد تک ہے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ ہم قانون کو ماننے والی جماعت ہیں، پرامن احتجاج کریں گے، عدالت لانگ مارچ پر کیا فیصلہ کرتی ہے، دیکھیں گے، باقی صوبوں کا اس درخواست سے کیا تعلق ہے، میرے لیے عجیب ہے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ کا کہنا ہے کہ ہم براہ راست فریق نہیں، عدالت نے ہمیں نہیں بلایا، کارکنوں کو گرفتار اور گھروں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا ہے کہ پنجاب کے مختلف علاقوں میں صورت حال تشویشناک ہے، پنجاب میں سینکڑوں لوگوں کو اٹھایا گیا اور مار پیٹ کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ میانوالی میں 93 سالہ بزرگ کو اٹھا لیا گیا، 1 کروڑ عوام بھی باہر نکل آئیں تو نظام گر جائے گا، پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ ہم قانون کو ماننے والی جماعت ہیں، پرامن احتجاج کریں گے، عدالت لانگ مارچ پر (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کا اجلاس، تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ بل پر تفصیلی غور

نجی شعبے کے تحت یونیورسٹی کے قیام سے اعلیٰ تعلیم تک رسائی، تحقیق اور انسانی وسائل کی ترقی کو فروغ ملے گا، چیئرمین کمیٹی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کا اجلاس اسمبلی سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا، جس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین خیر جان بلوچ نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین رحمت صالح بلوچ، میر جہانزیب مینگل اور میر لیاقت علی لہڑی نے شرکت کی، جبکہ سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن ہاشم غلزئی، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن، بورڈ ممبر تعمیر نو ٹرسٹ حافظ طاہر، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال سمیت متعلقہ حکام بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں "تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ بل 2026" کا تفصیلی جائزہ لیا گیا (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

صدر آصف زرداری وطن واپس پہنچ گئے

اسلام آباد (اے این این) صدر مملکت آصف علی زرداری لندن میں ایک ہفتے سے زائد قیام کے بعد وطن واپس پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق صدر مملکت لندن سے نجی کمپنی کے پرائیویٹ جہاز پر وطن واپس پہنچے جبکہ گزشتہ روز صدر آصف زرداری کا طیارہ لندن میں تکنیکی مسائل کی وجہ سے اڑان نہیں بھر سکا تھا۔ صدر آصف علی زرداری نے لندن میں وطن روانگی سے قبل صحافیوں کے سوالات کا جواب دینے سے گریز کیا تاہم جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ کی طبیعت کیسی ہے تو اس پر صدر مملکت نے کہا کہ اللہ کا فضل ہے۔ صحافیوں نے سوال کیا کہ لندن میں قیام کیسا رہا، جس پر صدر مملکت نے جواب دیا لندن میں اچھا وقت گزرا۔ بعد ازاں صدر آصف علی زرداری کو پاکستانی ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے الوداع کیا۔ صدر آصف علی زرداری کا برطانیہ میں قیام ایک ہفتے سے زائد رہا اور اس دوران انہوں نے مختلف میڈیکل چیک اپ کرائے، وہ تقریباً 6 برس کے بعد برطانیہ کے دورے پر تھے۔ ذرائع کے مطابق صدر مملکت لندن سے نجی کمپنی کے پرائیویٹ جہاز پر وطن واپس پہنچے جبکہ گزشتہ روز صدر آصف زرداری کا طیارہ لندن میں تکنیکی مسائل کی وجہ سے اڑان نہیں بھر سکا تھا۔ صدر آصف علی زرداری نے لندن میں وطن روانگی سے قبل صحافیوں کے سوالات کا جواب دینے سے گریز کیا

گوادر اور لسبیلہ میں آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ پروگرام 2026 اختتام پذیر

جی اوسی گوادر کی پروگرام مکمل کرنے والے طلبا و طالبات کو مبارکباد، سرٹیفکیٹس تقسیم کیے

راولپنڈی (اے این این) گوادر کے پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ اور لسبیلہ میں آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ پروگرام 2026 کی اختتامی تقریبات منعقد ہوئیں، جن میں اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ گوادر میں منعقدہ تقریب میں جی او سی گوادر نے پروگرام مکمل کرنے والے طلبا و طالبات کو مبارکباد دی اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ لسبیلہ میں پاک فوج کے اعلیٰ افسران اور یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے انٹرن شپ مکمل کرنے والے طلبا و طالبات میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

اسلام آباد: صحافی اور ویلاگر بلال غوری کے جسمانی ریمانڈ میں 2 دن کی توسیع

اسلام آباد (اے این این) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ نے صحافی اور ویلاگر بلال غوری کے جسمانی ریمانڈ میں 2 دن کی توسیع کردی۔ صحافی بلال غوری کو 3 دن کا جسمانی ریمانڈ مکمل ہونے پر عدالت میں پیش کردیا گیا، جوڈیشل مجسٹریٹ ملک امان نے کیس پر سماعت کی۔ این سی سی آئی اے کی جانب سے مزید 10 دن کے جسمانی ریمانڈ کی استدعا (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

ملکی سیاست میں اہم پیشرفت، انتخابی سرگرمیوں کی تیاری شروع

انتخابی افسران کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ، صوبائی الیکشن کمشنرز کو مراسلہ ارسال

اسلام آباد (اے این این) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے دو سال قبل ہی ملک میں انتخابی سرگرمیوں کی تیاری شروع کردی ہے، ملک بھر میں انتخابی افسران کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے غیر معمولی طور پر دو سال قبل ہی انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک بنانا شروع کردیا، الیکشن کمیشن نے صوبائی الیکشن کمشنرز کو مراسلہ ارسال کردیا۔ صوبائی حکام نے ضلعی الیکشن کمشنرز کو انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایات جاری کیں، الیکشن کمیشن نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کا ریکارڈ مرتب کیا جائے (بقیہ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر صفحہ 3 نمبر)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف سے کیٹس فاؤنڈیشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

مستونگ تیزاب گردی واقعہ: متاثرہ خاتون کا علاج حکومتی خرچ پر آغا خان اسپتال کراچی سے کرانے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت، تیزاب گردی متاثرہ خاتون کو طبی و قانونی معاونت فراہم کی جائے گی

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں مبینہ تیزاب گردی کے واقعے میں متاثرہ خاتون کے علاج کے لیے اہم احکامات جاری کردیئے۔ متاثرہ خاتون کا علاج کراچی کے آغا خان اسپتال سے حکومتی اخراجات پر کرایا جائے گا جبکہ واقعے میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ کوئٹہ میں معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات شاہد رند کا اس بارے میں کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

بلال بن ثاقب نے ڈیجیٹل اثاثہ جات پر مفتی اعظم پاکستان کو اعتماد میں لے لیا

اسلام آباد (اے این این) وزیر مملکت برائے ڈیجیٹل اثاثہ جات بلال بن ثاقب نے ڈیجیٹل اثاثہ جات پر مفتی اعظم پاکستان کو اعتماد میں لے لیا اور کہا ڈیجیٹل اثاثوں کے لین دین میں شریعہ بورڈ سے رہنمائی لیں گے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر مملکت برائے ڈیجیٹل اثاثہ جات بلال بن ثاقب نے نیوز کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ ڈیجیٹل اور ورچوئل اثاثہ جات کے معاملے پر مفتی اعظم پاکستان کو اعتماد میں لے لیا گیا (بقیہ جلد ہی اس حوالے صفحہ 3 نمبر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کے ایم ڈی اور ہیڈ ملاقات کر رہے ہیں

مستونگ میں تیزاب گردی کا شکار خاتون لائبہ سالائی کراچی منتقل، وزیراعلیٰ اور وزیر صحت کا نوٹس

ملزمان تاحال گرفتار نہیں ہوسکے، لواحقین کا فوری گرفتاری اور سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ

مستونگ (یو این اے) مستونگ کے علاقے پرہری کانک میں شوہر نے تیزاب پھینک زخمی ہونے خاتون کو کراچی منتقل کردیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے لائبہ سالائی کیس کا نوٹس لے لیا۔ تیزاب گردی کا شکار لائبہ سالائی کو وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر صحت کے خصوصی نوٹس پر مزید علاج کے لیے سول ہسپتال کوئٹہ سے کراچی ریفر کردیا گیا لواحقین نے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر صحت اور تعاون کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

قطر سے 81 ہزار 936 میٹرک ٹن ایل این جی لے کر جہاز پورٹ قاسم پہنچ گیا

کراچی (اے این این) قطر سے ایل این جی کارگو پورٹ قاسم پر پہنچ گیا۔ ترجمان پورٹ قاسم اتھارٹی اسد وارثی کے مطابق قطر سے ایل این جی کارگو الرونا پورٹ قاسم پہنچا۔ اپنے بیان میں اسد وارثی نے بتایا کہ جہاز پورٹ قاسم ٹرمینل 2 پر لنگرانداز ہوا ہے جو قطر سے 81 ہزار 936 میٹرک ٹن ایل این جی لیکر پورٹ پہنچا ہے۔ قطر سے ایل این جی کارگو پورٹ قاسم پر پہنچ گیا۔ ترجمان پورٹ قاسم اتھارٹی اسد وارثی کے مطابق قطر سے ایل این جی کارگو الرونا پورٹ قاسم پہنچا۔ اپنے بیان میں اسد وارثی نے بتایا کہ جہاز پورٹ قاسم ٹرمینل 2 پر لنگرانداز ہوا ہے جو قطر سے 81 ہزار 936 میٹرک ٹن ایل این جی لیکر پورٹ پہنچا ہے۔

اوسلو: ناروے کے وزیر برائے خارجہ امور کا وفاقی وزیر عبدالعلیم خان کیساتھ تقریب کے موقع پر گروپ فوٹو

شعبہ صحت میں بیرونی سرمایہ کاری لا رہے ہیں: مصطفیٰ کمال

کراچی (اے این این) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ صحت کے شعبے میں بیرونی سرمایہ کاری لا رہے ہیں، ایک سال میں بڑی سرمایہ کاری آئے گی۔ کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے کی ڈیجیٹائزیشن پر کام جاری ہے، پاکستان کو 9 لاکھ نرسز کی ضرورت ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ چینی (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

روس کو آبی مسئلے سمیت پاک بھارت کشیدگی کے دیگر پہلوؤں پر بھی تشویش ہے، روسی وزارت خارجہ

توقع ہے پاکستان ایس سی او کے خطے میں استحکام اور پائیدار ترقی یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات کا تعین کریگا

ماسکو (اے این این) روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریہ زخارووا نے کہا ہے کہ ماسکو کو روس کے 2 دوست ممالک پاکستان اور بھارت کے درمیان آبی مسئلے کے علاوہ کشیدگی کے دیگر پہلوؤں پر بھی تشویش ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق روسی وزارت خارجہ کی ترجمان نے یہ بات جمہوریہ کومی کے دارالحکومت سیکتیوکار سے اپنی ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران کہی۔ ماریہ زخارووا سے سوال کیا گیا کہ مستقل ثالثی عدالت نے تصدیق کی ہے کہ سندھ طاس معاہدہ بدستور نافذ العمل (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

پاکستان نے ایران کو حوثی باغیوں کو لگام دینے کا پیغام پہنچایا ہے، برطانوی میڈیا

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے دفاعی معاہدے کی وجہ سے ایران کو دیا گیا پاکستان کا یہ انتباہ خاصی اہمیت کا حامل ہے

لندن (اے این این) برطانوی میڈیا کے دعوی کیا ہے کہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کے بعد پاکستان نے سعودی عرب کی جانب سے ایران کو ایک انتباہی پیغام پہنچایا ہے کہ وہ اپنے یمنی حوثی اتحادیوں کو کنٹرول کرے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے دفاعی معاہدے کی وجہ سے ایران کو دیا گیا پاکستان کا یہ انتباہ خاصی اہمیت کا حامل ہے۔ رائٹرز نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں حکام نے (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

پاکستان میں زرعی جدت کی جانب بڑی پیشرفت، جی ایم مکئی بیج کی منظوری دیدی گئی

زرعی شعبے میں جدید بیج، زیادہ پیداوار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا

اسلام آباد (اے این این) پاکستان میں جینیاتی طور پر تبدیل شدہ (جی ایم) مکئی کی کاشت اپنانے کی اصولی منظوری دے دی گئی، جسے زرعی جدت اور پیداوار بڑھانے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ ایس آئی ایف سی اور گرین پاکستان انیشیٹو کے تعاون سے زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی اور بہتر بیجوں کے فروغ کے لئے اقدامات جاری ہیں۔ جی ایم مکئی جدید ٹیکنالوجی سے تیار کردہ بیج ہے جو کیڑوں، بیماریوں اور موسمی اثرات کے خلاف مدافعت بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔ 2 دہائیوں سے زائد عرصے کی کوششوں کے بعد ملٹی نیشنل بیج کمپنیوں کو جی ایم مکئی کی کاشت کیلئے اصولی منظوری حاصل ہوگی۔ اس حوالے سے منعقدہ کمیٹی اجلاس میں وزیر خزانہ کے ساتھ ایس آئی ایف سی کے گرین پاکستان انیشیٹو کے چیف ایگزیکٹو بھی شریک ہوئے۔ کابینہ کمیٹی نے پاکستان (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

13 ستمبر صحافت کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا، بی ایم ایف

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ اور مرکزی سیکرٹری جنرل اللہ داد رند نے کہا ہے کہ 13 ستمبر کا دن بلوچستان کی صحافتی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہوگا۔ کوئٹہ میں 13 ستمبر کو منعقد ہونے والے (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

ایران امریکا کشیدگی اور برطانوی فلائٹ سسٹم میں خرابی؛ پاکستان سے 45 پروازیں منسوخ

درجنوں پروازیں کئی کئی گھنٹے تاخیر کا شکار، مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا

اسلام آباد (اے این این) ایران امریکا کشیدگی اور برطانیہ کے ایئر ٹریفک سروسز و ریڈار سسٹم میں خرابی کے باعث پاکستان سے مشرق وسطیٰ، یورپ، امریکا، کینیڈا سمیت دیگر ممالک کا فضائی آپریشن متاثر ہوا، جس کے نتیجے میں 45 پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ ایئرپورٹ فلائٹ انفارمیشن ذرائع کے مطابق منسوخ ہونے والی پروازوں میں ملکی و غیر ملکی ایئر لائنز کی پروازیں شامل ہیں۔ پروازیں منسوخ ہونے کے باعث مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا (بقیہ) جبکہ درجنوں (بقیہ صفحہ 3 نمبر)

پاکستان بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کا حامی ہے، جام کمال خان

علاقائی تعاون اب تجارتی راستوں سے آگے بڑھ کر مربوط ویلیو چینز میں تبدیل ہو رہا ہے

چین پاکستان اقتصادی راہداری معاشی منظرنامے کو نئی شکل دے رہی ہے، وفاقی وزیر تجارت

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کا حامی ہے، چین پاکستان اقتصادی راہداری پاکستان کے معاشی منظرنامے کو نئی شکل دے رہی ہے، سی پیک نے پاکستان کو علاقائی روابط کے ایک اہم مرکز کے طور پر ابھارا ہے، پاکستان وسطی ایشیا اور مغربی چین کو گرم پانیوں اور بندرگاہوں سے منسلک کر رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو ہانگ کانگ میں منعقد ہونے والے 11 ویں بیلٹ اینڈ روڈ سمٹ سے خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ بی آر آئی محض اقتصادی منصوبہ نہیں بلکہ ممالک اور اقوام کو قریب لانے کا موثر پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی تعاون اب تجارتی راستوں سے آگے بڑھ کر مربوط ویلیو چینز میں تبدیل ہو رہا ہے، ڈیجیٹل جدت، پائیداری اور ہنرمند روزگار کو تجارتی ڈھانچے کا حصہ بنانا ناگزیر ہے۔ جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان (بقیہ وسطی ایشیا صفحہ 3 نمبر)

کوئٹہ: جمعیت علمائے اسلام کے رہنما پریس کانفرنس کر رہے ہیں

نوجوان طبقے کو کرپشن کے خاتمے کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا، ڈی جی نیب

قومی احتساب بیورو (بلوچستان) کے زیر اہتمام سٹی سکول، کوئٹہ کینٹ میں تقریری مقابلے، "نیب کے فرائض اور انسداد بدعنوانی میں طلباء کا کردار" کے عنوان سے آگاہی لیکچر اور ایک آگاہی واک کا انعقاد

تقریب کے دوران ایک تقریری مقابلے کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں مختلف کلاسوں کے طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور بدعنوانی کی لعنت کے خلاف اپنے افکار پیش کیے

کوئٹہ (اے این این) انسداد بدعنوانی کی جاری آگاہی مہم کے سلسلے میں قومی احتساب بیورو (بلوچستان) کے زیر اہتمام سٹی سکول، کوئٹہ کینٹ میں تقریری مقابلے، "نیب کے فرائض اور انسداد بدعنوانی میں طلباء کا کردار" کے عنوان سے آگاہی لیکچر اور ایک آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ سٹی سکول کی ہیڈ مسٹریس مس حنا نے ڈائریکٹر نیب (بلوچستان) محمد سلیم احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر فرحان یوسف خان اور ان کی ٹیم کا استقبال کیا۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو بدعنوانی کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور کرپشن سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیے مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا تھا۔ تقریب میں اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران ایک تقریری مقابلے کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں مختلف کلاسوں کے طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور بدعنوانی کی لعنت کے خلاف اپنے افکار پیش کیے۔ ڈائریکٹر نیب محمد سلیم احمد نے طلباء کے خیالات کو سراہا اور ان میں تحائف (بقیہ) تقسیم کیے۔ (بقیہ ڈپٹی صفحہ 3 نمبر)